SAT.7.Sep.2024
VOLUME:19 NO: 228
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ:مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑاور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز ہفتہ 7/ستمبر 2024
جلد:19 شمارہ: 228
3/ربیع الاول 1446ھ
قیمت00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

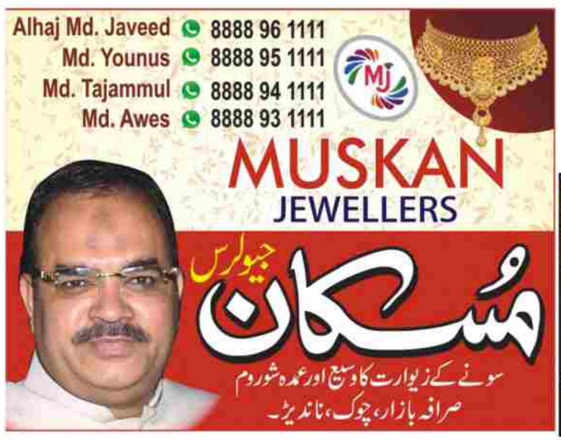

'اب الیکشن کا فسانہ ختم کریں'، سپریم کورٹ نے

'ایگزٹ پول' کو کنٹرول کرنے سے متعلق عرضی خارج کردی

نئی دہلی:6/ستمبر (ایجنسیز) عدالت عظمیٰ نے 6 ستمبر کو 'ایگزٹ پول' کو کنٹرول کرنے سے متعلق مفادِ عامہ عرضی پر سماعت کرتے ہوئے اسے خارج کرنے کا فیصلہ سنایا۔ عدالت نے اسے سیاسی مفاد عرضی قرار دیتے ہوئے کہا کہ ملک میں حکومت چلنے دیں اور الیکشن کے فسانہ کو بند کریں۔ بی ایل جین کے ذریعہ داخل اس عرضی پر چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ، جسٹس جے بی پاردیوالا اور جسٹس منوج مشرا کی بنچ نے سماعت کی۔ عرضی پر سماعت کے دوران چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ نے کہا کہ حکومت منتخب کی جا چکی ہے، اب انتخاب کے دوران کیا ہوتا ہے اس کا فسانہ بند کریں اور اب ملک میں حکومت کریں۔ بنچ نے یہ بھی کہا کہ الیکشن کمیشن اس معاملے کو سنبھالنے میں اہل ہے اور وہ الیکشن کمیشن کو نہیں چلا سکتا۔ قابل ذکر ہے کہ بی ایل جین نے مفاد عامہ عرضی میں کئی انتخابی سروے ایجنسیوں اور نیوز چینلز کو فریق بنایا تھا۔ سپریم کورٹ میں عرضی داخل کر میڈیا گھرانوں اور ان کی ساتھی کمپنیوں کے خلاف جانچ کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ اس عرضی میں ایڈووکیٹ بی ایل جین نے یہ بھی کہا تھا کہ ایگزٹ پول نشر کیے جانے سے سرمایہ کار متاثر ہوئے۔ اس کی وجہ سے 4 جون کو نتائج کے بعد شیئر بازار میں آئی گراوٹ کے سبب 31 لاکھ کروڑ روپے کا نقصان ہوا تھا۔ بہرحال، سپریم کورٹ نے اس عرضی کو خارج کر اس میں کیے گئے سبھی مطالبات کو کنارہ کر دیا ہے۔ جہاں تک 'ایگزٹ پول' کا سوال ہے، اس کی شروعات 1980 میں ہندوستانی میڈیا سے ہوئی۔ اسی کے بعد ہندوستانی میڈیا الیکشن کے بعد سے سروے کرنے لگا۔ 'دوردرشن' نے 1996 میں ایگزٹ پول شروع کیا تھا۔ انتخاب میں ووٹنگ ختم ہونے کے بعد جب ووٹرس اپنا ووٹ ڈال کر نکل رہے ہوتے ہیں تب ان سے پوچھا جاتا ہے کہ انھوں نے کسے ووٹ دیا۔ اس بنیاد پر کیے گئے سروے سے جو وسیع نتائج نکالے جاتے ہیں انھیں ہی ایگزٹ پول کہتے ہیں۔ آگے چل کر 1998 میں الیکشن کمیشن نے اوپینین اور ایگزٹ پول پر پابندی لگا دی تھی۔ حالانکہ بعد میں سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن کے فیصلے کو رد کر دیا۔ اس کے بعد 2009 لوک سبھا انتخاب سے عین قبل ایک بار پھر ایگزٹ پول پر پابندی کا مطالبہ اٹھا۔ بعد میں قانون میں ترمیم کیا گیا اور ترمیم شدہ قانون کے مطابق انتخابی عمل کے دوران جب تک آخری ووٹ نہیں پڑ جاتا، ایگزٹ پول نہیں دکھائے جا سکتے۔

گجرات: وڈودرا میں سیلاب سے ہزاروں لوگ بے

وڈودرا: حالیہ سیلاب اور اس سے ہونے والی تباہی سے ہزاروں لوگ بے گھر ہو چکے ہیں۔ اس کو لے کر وڈودرا کی مزدور یونینوں نے مشترکہ طور پر گجرات حکومت سے معاوضے کی اپیل کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ سیلاب زبردست بارش اور اجوا آبی ذخائر سے دریائے وشوامتری میں پانی چھوڑنے کی وجہ سے آیا ہے۔ گجرات کے وزیر اعلیٰ اور وزیر محنت کو مخاطب کی گئی درخواست میں پانی بھر جانے کی وجہ سے مزدوروں کے بڑے پیمانے پر ہونے والے نقصان کو اجاگر کیا گیا ہے اور فوری مالی امداد کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ انڈین نیشنل ٹریڈ یونین کانگریس (انٹک) کے وڈودرا کے صدر نریندر راوت کے مطابق، سیلاب کی وجہ سے شہر میں کئی مکانات زیر آب آ گئے ہیں اور مزدور خاص طور پر متاثر ہوئے ہیں۔

گورنر مغربی بنگال سیاسی بیانات سے گریز کریں: اسپیکر

کولکتہ: 6/ستمبر (ایجنسیز) اسپیکر مغربی بنگال بمن بنرجی نے جمعہ کے دن گورنر سی وی آنند بوس سے خواہش کی کہ وہ سیاسی محرکہ بیانات نہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ گورنر کو دستور کا جائزہ لینا چاہئے اور طئے کرنا چاہئے کہ آیا ریاستی اسمبلی میں منظورہ اینٹی ریپ بل پر مزید کسی وضاحت کی ضرورت ہے۔ گورنر نے جمعرات کی شام ممتا بنرجی حکومت پر تنقید کی تھی کہ اس نے بل کے ساتھ ٹیکنیکل رپورٹ نہیں بھیجی جو بل منظور کرنے کے لئے ضروری ہوتی ہے۔ بمن بنرجی نے پی ٹی آئی ویڈیوز سے کہا کہ گورنر سے میری گزارش ہے کہ وہ دستور پر نظر ڈالیں اور خود طئے کریں کہ آیا مغربی بنگال اسمبلی کے منظورہ بل پر مزید کوئی وضاحت طلب ہے۔ اسمبلی ذرائع کے بموجب بل سے متعلق ٹیکنیکل رپورٹ راج بھون کو بھیجی جا چکی ہے۔ اسمبلی نے منگل کے دن اپرجیتا بل منظور کیا تھا جس کی رو سے عصمت ریزی کی شکار کی اگر موت واقع ہو جائے یا وہ کوما میں چلی جائے تو خاطی کو سزائے موت دی جائے گی۔ اس قانون کو پہلے گورنر مغربی بنگال کی اور بعد میں صدر جمہوریہ کی منظوری درکار ہے۔

منی پور کے سابق چیف منسٹر کے مکان پر بم حملہ، معمر عورت ہلاک

امپھال: 6/ستمبر (ایجنسیز) منی پور کے ضلع بشنوپور کے ایک رہائشی علاقہ موئرنگ میں جمعہ کی دوپہر مشتبہ عسکریت پسندوں کے بم حملہ میں ایک عمر رسیدہ عورت ہلاک اور دیگر 5 افراد زخمی ہوگئے۔ راکٹ سابق چیف منسٹر میرمم کوئرنگ کی رہائش گاہ کے کمپاؤنڈ میں گرا۔ جمعہ کے دن یہ دوسرا راکٹ حملہ تھا۔ ایک عہدیدار نے کہا کہ عمر رسیدہ عورت کمپاؤنڈ میں مذہبی رسومات کی تیاری میں تھی کہ بم پھٹ پڑا اور وہ برسر موقع ہلاک ہوگئی۔ دھماکہ میں 5 دیگر افراد بشمول ایک 13 سالہ لڑکی زخمی ہوئے۔ راکٹ آئی این اے ہیڈکوارٹر سے تقریباً 2 کیلومیٹر دور گر پڑا۔ 14 اپریل 1944 کو آزاد ہند فوج کے لیفٹیننٹ کرنل شوکت علی نے سپریم کمانڈر نیتا جی سبھاش چندر بوس کی رہنمائی میں موئرنگ میں پہلی مرتبہ ہندوستانی سرزمین پر آزاد ہند کا ترنگا لہرایا تھا۔

انکاؤنٹر اور بلڈوزر سیاست بی جے پی کا رواج: سید نصیر حسین

نئی دہلی: 6/ستمبر (ایجنسیز) حالیہ سلطان پور انکاؤنٹر پر سماج وادی پارٹی سربراہ اکھلیش یادو کے سوال اٹھانے کے بعد کانگریس قائد سید نصیر حسین نے جمعہ کے دن یہ کہتے ہوئے ان کی تائید کی کہ انکاؤنٹرس اور بلڈوزرس سیاست بی جے پی کا رواج ہیں۔ اکھلیش یادو نے یہ کہتے ہوئے مکمل رپورٹ کا مطالبہ کیا تھا کہ سلطان پور انکاؤنٹر میں ملزم کو صرف اس کی ذات کی وجہ سے ہلاک کیا گیا۔ رکن راجیہ سبھا سید نصیر حسین نے کہا کہ جب کسی کو اقتدار مل جاتا ہے تو وہ اکثر خود کو ہٹلر سمجھنے لگتا ہے۔ سیاسی محاذ پر نصیر حسین نے ہریانہ میں کانگریس کے اتحاد نہ کرنے پر کہا کہ ہر ریاست میں جہاں بھی اتحاد کی ضرورت ہوتی ہے' عوامی رائے لی جاتی ہے۔ اتحاد کے شرکاء کی طاقت بھی دیکھی جاتی ہے۔ اتر پردیش کے امروہہ میں نان ویج غذا کے مسئلہ پر ایک طالب علم کو ٹیچر کی جانب سے نشانہ بنائے جانے پر سید نصیر حسین نے سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ٹیچرس کو معلوم ہونا چاہئے کہ ان کے ایسے رویہ کا کیا نفسیاتی اثر پڑتا ہے۔ کھان پان' ذات یا مذہب کی بنیاد پر بھید بھاؤ سے سختی سے نمٹا جانا چاہئے۔ ہماچل پردیش میں ایک مسجد کے خلاف بی جے پی ورکرس کے احتجاج پر انہوں نے کہا کہ ہم مسجد یا مندر کی بات نہیں کرتے لیکن اتنا ضرور کہیں گے کہ تعمیر کرتے وقت قانون کا خیال رکھنا چاہئے۔ وقف بورڈ کے تعلق سے مولانا توصیف رضا خان بریلوی کے ریمارک پر کانگریس رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ ہم بانٹنے والے یا فرقہ وارانہ بیانات نہیں دیتے۔ احتجاج اور مطالبات جمہوری سماج کا حصہ ہوتے ہیں لیکن یہ دستور کے مطابق ہونا چاہئے۔

بہار کوٹہ مسئلہ، آر جے ڈی کی درخواست پر مرکز کو نوٹس

نئی دہلی: 6/ستمبر (ایجنسیز) سپریم کورٹ نے جمعہ کے دن راشٹریہ جنتادل (آر جے ڈی) کی درخواست پر مرکز اور ریاستی حکومت سے جواب مانگا۔ پٹنہ ہائی کورٹ نے بہار میں دلتوں' قبائلیوں اور پسماندہ طبقات کا 50 فیصد کوٹہ بڑھا کر 65 فیصد کردینے کے ریزرویشن ترمیمی قانون کو رد کر دیا تھا جس کے خلاف آر جے ڈی سپریم کورٹ سے رجوع ہوئی تھی۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ' جسٹس جے بی پاڑدی والا اور جسٹس منوج مشرا پر مشتمل بنچ نے آر جے ڈی کے وکیل پی ولسن کی بات کا نوٹ لیا۔ سی جے آئی نے کہا کہ نوٹس جاری کی جائے اور معاملہ کو زیر التوا درخواستوں سے جوڑ دیا جائے۔ 29 جولائی کو ملک کی سب سے بڑی عدالت نے ایسی ہی 10 درخواستوں کی سماعت کرتے ہوئے پٹنہ ہائی کورٹ کے حکم پر روک لگانے سے انکار کر دیا تھا۔ بنچ نے تاہم ہائی کورٹ کے فیصلہ کے خلاف حکومتِ بہار کی درخواست کی سماعت پر آمادگی ظاہر کی تھی۔ حکومتِ بہار بھی ہائی کورٹ کے فیصلہ کے خلاف سپریم کورٹ سے رجوع ہوئی تھی۔

این آر سی لاگو کیا جائے، راہول گاندھی سے گری راج سنگھ کا مطالبہ

نئی دہلی: مرکزی وزیر پارچہ گری راج سنگھ نے جمعہ کے دن مطالبہ کیا کہ قائد اپوزیشن راہول گاندھی ہماچل پردیش میں نیشنل رجسٹر آف سٹیزنس (این آر سی) لاگو کرنا شروع کریں۔ جمعرات کے دن ہماچل پردیش کے وزیر دیہی ترقیات انیرودھ سنگھ نے ریاست میں غیر قانونی امیگرنٹس کی موجودگی کا انکشاف کیا تھا۔ انہوں نے اسمبلی میں کہا تھا کہ غیر قانونی امیگرنٹس کی تیزی سے تعمیرات کے باعث بعض علاقوں میں کشیدگی بڑھ رہی ہے۔ ان کے خیال میں غیر قانونی امیگرنٹس روہنگیا اور بنگلہ دیشی ہو سکتے ہیں۔ گری راج سنگھ نے آئی اے این ایس سے بات چیت میں کہا کہ انیرودھ سنگھ ہماچل پردیش کے وزیر ہیں۔ وہ چیف منسٹر کی موجودگی میں ایوان میں بول رہے تھے جسے سارے ملک نے دیکھا ہے۔ مرکزی وزیر نے زور دیا کہ این آر سی لاگو کرنے کی ضرورت ہے ورنہ ہندوستانی خود اپنے ملک میں اقلیت بن جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ انیرودھ سنگھ جیسے لوگ این آر سی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ این آر سی سارے ملک میں ضروری ہے ورنہ ہندوستانی' 200 سے زائد اضلاع میں اقلیت بن جائیں گے۔ گری راج سنگھ نے مطالبہ کیا کہ راہول گاندھی' ہماچل پردیش میں این آر سی لاگو کریں۔ روہنگیا اور بنگلہ دیشی دراندازہندوستان میں ہر جگہ یہاں تک کہ دہلی میں بھی موجود ہیں۔

اردو منظور نہیں! 'مہا کمبھ' میں اکھاڑوں کے

'شاہی اسنان' کا نام بدلنے کی تیاری

سَنتوں کی میٹنگ میں لایا جائے گا قرارداد

پریاگ راج:6/ستمبر (ایجنسیز) اتر پردیش کے پریاگ راج میں 13 جنوری 2025 سے 'مہا کمبھ' کا انعقاد ہونے والا ہے۔ اس سلسلے میں ابھی سے تیاریاں شروع ہو گئی ہیں۔ اس درمیان ایک نئی خبر سامنے آ رہی ہے کہ مہا کمبھ میں اکھاڑوں کے 'شاہی اسنان' کا نام بدلنے کی تیاری چل رہی ہے۔ دراصل 'شاہی اسنان' میں 'شاہی' لفظ کو اُردو قرار دیتے ہوئے کچھ سَنتوں نے اسے 'راجسی اسنان' نام دینے کا مشورہ دیا ہے۔ یہ مطالبہ مدھیہ پردیش میں مہاکال کی 'شاہی سواری' سے 'شاہی' لفظ ہٹانے کے بعد اٹھنا شروع ہوا ہے۔ دراصل مہاکال کی شاہی سواری سے 'شاہی' لفظ کو ہٹانے سے متعلق مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ موہن یادو کے بیان کا سَنتوں نے استقبال کیا ہے۔ 'اکھل بھارتیہ اکھاڑا پریشد' کے سربراہ شری منسا دیوی مندر ٹرسٹ کے چیف اور شری نرنجنی پنچایتی اکھاڑا کے سکریٹری شری مہنت رویندر پوری نے 'شاہی' لفظ کو کمبھ کے 'شاہی اسنان' سے بھی ہٹانے کے لیے کوشش شروع کر دی ہے۔ انھوں نے 'شاہی' لفظ پر اعتراض ظاہر کرتے ہوئے اسے مذہبی روایات کے خلاف قرار دیا ہے۔ مہنت رویندر پوری کا کہنا ہے کہ 'شاہی' لفظ کا استعمال مغل دور سے شروع ہوا ہے۔ لفظ 'شاہی' غلامی کی نشانی ہے، 'شاہی' ایک اردو لفظ ہے۔ ہماری قدیم ہندوستانی ثقافت اردو نہیں بلکہ ہندی ہے، اس لیے 'اسنان' کے ساتھ 'شاہی' کی جگہ 'راجسی' لفظ استعمال ہونا چاہیے۔ علاوہ ازیں جونا اکھاڑا کے مہامنڈلیشور مہاراج کا کہنا ہے کہ "مدھیہ پردیش حکومت نے درست قدم اٹھاتے ہوئے 'شاہی سواری' کی جگہ 'راجسی سواری' کا مشورہ دیا ہے۔ ایسی نشانیوں کو بدلنا ضروری ہے۔" اکھاڑا پریشد کے سربراہ مہنت رویندر پوری کا کہنا ہے کہ جب سبھی اکھاڑوں کے سَنت مہاتماؤں کے ساتھ میٹنگ ہوگی تو وہاں یہ بات رکھی جائے گی۔ میٹنگ میں اس کے لیے ایک قرارداد لایا جائے گا۔ اس کے بعد ہم سبھی سَنت مل کر اس قرارداد کو ہریدوار، اجین، پریاگ راج میں دیں گے۔ انھوں نے کہا کہ "ہم نے بچپن میں پڑھا ہے کہ اکبر اعظم کی شاہی سواری ہوا کرتی تھی۔ جتنے بھی اردو الفاظ ہیں، ان کو نکال کر ہندی کے الفاظ کا استعمال کیا جانا چاہیے۔ اس طرح کے الفاظ کا یہاں کوئی کام نہیں ہے۔" ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ پریاگ راج میں سبھی سَنتوں کی میٹنگ میں اس بات پر تبادلہ خیال کیا جائے گا اور پھر اتفاق رائے سے اس بات پر آگے کا عمل انجام دیا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ موہن یادو نے اجین میں بابا مہاکال کی ساون کے مہینے میں پیر کے روز نکلنے والی 'شاہی سواری' سے 'شاہی' لفظ ہٹا دیا ہے۔ اب اسے 'راجسی سواری' کہا جا رہا ہے۔

'370 کی اب کبھی واپسی نہیں ہوسکتی'

جموں وکشمیر میں اسمبلی انتخاب: امت شاہ نے بی جے پی کا 'سنکلپ پتر' کیا جاری

سری نگر:6/ستمبر (ایجنسیز) جموں وکشمیر میں اسمبلی انتخاب کے پیش نظر بی جے پی نے آج اپنا 'سنکلپ پتر' جاری کر دیا۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے ہاتھوں اس انتخابی منشور کا اجرا ہوا اور انھوں نے صاف لفظوں میں ایک بات کہہ دیا کہ 370 کی اب کبھی واپسی نہیں ہونے والی۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ اس 'سنکلپ پتر' میں جموں وکشمیر کو مکمل ریاست کا درجہ دیے جانے کا تذکرہ نہیں ہے۔ حالانکہ مرکزی وزیر انوراگ ٹھاکر نے گزشتہ دنوں میڈیا کے سامنے کہا تھا کہ اسمبلی انتخاب کے بعد اسے مکمل ریاست کا درجہ دیا جائے گا۔ بہرحال، امت شاہ نے 'سنکلپ پتر' جاری کرنے کے بعد تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ابھی تک جتنی بھی پارٹیوں نے یہاں حکومت کی، سبھی نے 'تسکین' (مسلمانوں کو خوش کرنے والی) کی سیاست کی۔ گزشتہ 10 سال کی بات کی جائے تو یہ بی جے پی کی ترقیات پر مبنی اور بہتر حکمرانی کو وقف رہے۔ امت شاہ نے اپنی تقریر کے دوران جموں وکشمیر میں دہشت گردی کے لیے نیشنل کانفرنس اور کانگریس کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ انھوں نے کانگریس لیڈر راہل گاندھی اور نیشنل کانفرنس کے چیف فاروق عبداللہ کو تنقید کا نشانہ بھی بنایا۔ انھوں نے کہا کہ راہل گاندھی کو بتانا چاہیے کہ کیا وہ نیشنل کانفرنس کے اس ایجنڈے کے ساتھ ہیں جس میں دو پرچم کی بات کہی گئی ہے؟ کانگریس کو بتانا چاہیے کہ کیا وہ دفعہ 370 پر نیشنل کانفرنس کے اسٹینڈ کی حمایت کرتی ہے؟ امت شاہ نے نیشنل کانفرنس پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ "میں نے نیشنل کانفرنس کا ایجنڈا پڑھا۔ اس میں عوام کو گمراہ کیا گیا ہے۔" وہ مزید کہتے ہیں کہ "میں صاف طور پر کہنا چاہتا ہوں کہ جموں و کشمیر میں کبھی بھی دفعہ 370 کی واپسی نہیں ہوگی۔ اسی دفعہ کی وجہ سے دہشت گردی کا ماحول تھا۔" اپنی بات کو آگے بڑھاتے انھوں نے کہا کہ "طویل وقت تک بم دھماکوں اور مشین گن کی آوازیں سنی گئی ہیں، لیکن گزشتہ 10 سالوں میں بہت تبدیلی آئی ہے۔ سکیورٹی افواج کے ساتھ عام لوگوں کی اموات میں بھی کمی دیکھنے کو ملی ہے۔"

بی جے پی کے 'سنکلپ پتر' کی اہم باتیں:
پرامن، محفوظ اور ترقی یافتہ جموں وکشمیر کی تعمیر۔
خواتین کی ترقی پر توجہ، ماؤں کو سالانہ 18 ہزار روپے دینے کا عزم۔
'اُجولا یوجنا' کے سبھی استفادہ کنندگان کو 2 سلنڈر مفت دیا جائے گا۔
کالج طلبا کو 3 ہزار روپے 'ٹریولنگ الاؤنس' دیا جائے گا۔
مقابلہ جاتی امتحانات کے لیے نوجوانوں کو 10 ہزار روپے کا 'ری امبرسمنٹ' ملے گا۔
پیر پنجال، جموں کی طرف سے طلبا و طالبات کو ٹیبلٹ اور لیپ ٹاپ دیں گے۔
جموں کو پہلگام سے بھی اچھا سیاحتی مقام بنائیں گے۔
ڈَل جھیل کو عالمی سطح کا سیاحتی مقام بنائیں گے۔
سری نگر میں ایک امیوزمنٹ پارک بنائیں گے جو انوکھا ہوگا۔
جموں کی ندیوں کو ریور فرنٹ کا سیاحتی مقام بنائیں گے۔
جموں اور سری نگر دونوں شہروں میں جلد میٹرو دوڑائیں گے۔
دہشت گردی کا نشانہ بنے مندروں کے لیے بھی ترقیاتی کام کیے جائیں گے۔
اقتدار میں آنے کے بعد دہشت گردی پر قرطاس ابیض جاری کریں گے۔
دہشت گردی پر جو حملہ کیا ہے، اسے مزید سخت کریں گے۔

چندا کوچر کی ضمانت کے خلاف سی بی آئی کی عرضی، سپریم کورٹ آج کرے گا سماعت

نئی دہلی: 6/ستمبر (ایجنسیز) سپریم کورٹ جمعہ کو مبینہ ویڈیوکان لون فراڈ کیس میں چندا کوچر کو ضمانت پر رہا کرنے کے بابت ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کی جانب سے دائر کی گئی درخواست پر سماعت کرے گا۔ جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس سنجے کمار کی بنچ سی بی آئی کی اسپیشل لیو پٹیشن پر سماعت کرے گی۔ قبل ازیں، اس سال فروری کے شروع میں سپریم کورٹ نے کوچر کو عبوری ضمانت دینے کے بابت ہائی کورٹ کے جنوری 2023 کے فیصلے کے خلاف سی بی آئی کی درخواست کا تصفیہ کیا تھا۔ تاہم، عدالت نے سی بی آئی کو کوچر جوڑے کو دی گئی عبوری ضمانت کی توثیق کرنے والے ہائی کورٹ کے حتمی فیصلے کے خلاف نئی اپیل دائر کرنے کی آزادی دی تھی۔ اپنے 6 فروری کو سنائے گئے فیصلے میں بابت ہائی کورٹ کے جسٹس انوجا پربھودیسائی اور نتن آر بورکر کی ڈویژن بنچ نے گزشتہ سال جنوری میں عبوری ضمانت کے حکم کی تصدیق کی تھی۔ فیصلے میں کہا گیا کہ 23 دسمبر 2022 کو کی گئی گرفتاری تفتیش کے دوران ملنے والے کسی اضافی مواد پر مبنی نہیں تھی، بلکہ اسی مواد پر مبنی تھی جو سیکشن 41اے کے تحت نوٹس جاری کرنے کے وقت تفتیشی افسر کے قبضے میں تھا۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ اس طرح کی معمول کی گرفتاریاں بغیر کسی مناسب غور وفکر اور قانون کا احترام کیے بغیر طاقت کا غلط استعمال ہے اور سی آر پی سی کی دفعہ 41اے (3) کے تقاضوں کو پورا نہیں کرتی ہیں۔ ہائی کورٹ نے یہ بھی کہا کہ سی بی آئی گرفتاری کے فیصلے کے پیچھے حالات اور معاون مواد کو ثابت کرنے میں ناکام رہی۔ خیال رہے کہ چندا کوچر اور ان کے بزنس مین شوہر دیپک کوچر پر الزام ہے کہ انہوں نے اپنی مدت کار کے دوران ویڈیوکان گروپ کو دیے گئے قرض کے بدلے میں رشوت لی تھی۔

عظیم ہستیوں کے معاملے میں سیاست درست نہیں: مایاوتی

لکھنؤ: 6/ستمبر (ایجنسیز) مہاراشٹر کے راجکوٹ قلعہ میں گزشتہ ماہ چھترپتی شیواجی مہاراج کا مجسمے گرنے کے معاملے میں سیاست کی مذمت کرتے ہوئے بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کی صدر مایاوتی نے کہا کہ عظیم ہستیوں کے کسی بھی معاملے میں مثبت سوچ رکھی جانی چاہیے اور اس کی آڑ میں سیاست کرنے سے گریز کرنا چاہیے۔ مایاوتی نے جمعہ کو ایکس پر پوسٹ کیا، "کسی بھی برادری یا مذہب سے تعلق رکھنے والے بادشاہوں، مہاراجوں، سنتوں، گروؤں اور عظیم انسانوں کے کسی بھی معاملے میں منفی نہیں بلکہ مثبت سوچ رکھنی چاہیے اور اس کی آڑ میں کوئی سیاست کرنا درست نہیں ہے۔ انہوں نے کہا، "ان کے مجسموں کو لگانے اور نام رکھنے وغیرہ کا استعمال بھی مثبت نقطہ نظر سے کیا جانا چاہئے نہ کہ ان کی آڑ کسی بھی قسم کی بدنیتی یا سیاسی مفاد چھپا ہونا چاہیے۔ جواب دیکھنے کو مل رہا ہے۔ بہت بدقسمتی۔" بی ایس پی صدر نے کہا، "مہاراشٹرا کی طرح کسی بھی دوسری ریاست میں خود مورتی گرنے پر، متعلقہ عہدیداروں کے خلاف سخت کارروائی ہونی چاہیے، نہ کہ اس پیچھے کوئی سیاست ہونی چاہیے، تو یہی بہتر ہوگا۔" قابل ذکر ہے کہ 26 اگست کو تیز ہوا کے باعث چھترپتی شیواجی کی مورتی گر گئی تھی۔ اس معاملے میں مطلوب مجسمہ ساز جئے دیپ آپٹے کو تھانے ضلع کے پڑوسی کلیان شہر سے گرفتار کرلیا گیا۔ اگرچہ اس واقعہ نے مہاراشٹرا اسمبلی انتخابات سے قبل ایک اہم سیاسی تنازعہ کو جنم دیا، اپوزیشن جماعتوں نے ایکناتھ شندے کی زیر قیادت حکومت پر تنقید شروع کردی۔ آپٹے کی گرفتاری پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے، بھارتیہ جنتا پارٹی کے رہنما پروین دریکر نے کہا، "جو لوگ ہماری حکومت پر تنقید کرتے تھے، انہیں اب اپنا منہ بند کر لینا چاہیے۔ یہ سچ ہے کہ پولیس نے جے دیپ آپٹے کو گرفتار کرنے میں کچھ وقت لگایا لیکن پولیس نے اپنا کام کیا۔ قابل ذکر ہے کہ 28 فٹ کانسے کے مجسمے کا افتتاح وزیر اعظم نریندر مودی نے 4 دسمبر 2023 کو سندھودرگ میں بحریہ کے دن کی تقریبات کے دوران کیا تھا۔

اجین اور سدھارتھ نگر میں خواتین کے ساتھ

بربریت انسانیت پر بدنما داغ: راہل گاندھی

نئی دہلی:6/ستمبر (ایجنسیز) لوک سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر اور کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے آج اجین اور سدھارتھ نگر میں خواتین کے ساتھ ہوئی بربریت کے خلاف آواز بلند کی ہے۔ انھوں نے مدھیہ پردیش کے اجین اور اتر پردیش کے سدھارتھ نگر میں پیش آئے عصمت دری کے واقعات پر مبنی سرخی کا اسکرین شاٹ اپنے 'ایکس' ہینڈل پر شیئر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ "اجین اور سدھارتھ نگر میں خواتین کے ساتھ ہوئی بربریت انسانیت پر بدنما داغ ہے۔" راہل گاندھی نے اس معاملے میں پولیس کی سست روی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ "خواتین کے خلاف لگاتار بڑھتے جرائم اور پولیس انتظامیہ کا متاثرہ اور اس کے کنبہ کے تئیں رویہ سسٹم کی بے رحمی کا ثبوت ہے اور ملک کے لیے سنگین فکر کا موضوع ہے۔" انھوں نے مزید لکھا ہے کہ "تشہیر پر مرکوز حکومتوں نے اپنی جھوٹی شبیہ تیار کرنے کے لیے ایک غیر حساس نظام کو جنم دیا ہے جس کا سب سے بڑا شکار خواتین ہو رہی ہیں۔" سوشل میڈیا پوسٹ میں موجودہ حالات پر فکر کا اظہار کرتے ہوئے راہل گاندھی لکھتے ہیں کہ "وقت آ چکا ہے جب خواتین کے تحفظ کے لیے سماج کی بہتر اخلاقات کی سمت میں سنجیدہ کوشش کی جائے۔ سماجی، سیاسی و انتظامی ہر سطح پر سخت قدم اٹھائے جائیں۔ بہتر شہری، بہتر انتظام کو جنم دیتا ہے اور بہتر انتظام ہی ایک بہتر سماج کی بنیاد بنتا ہے۔" قابل ذکر ہے کہ اجین میں ایک کچڑا بیننے والی خاتون کو شراب پلا کر اس کے ساتھ عصمت دری کا شرمناک واقعہ انجام دیا گیا ہے۔ یہ عمل دن کی روشنی میں ہوا اور وہاں سے گزرتے ہوئے لوگوں نے اس خاتون کو بچانے کی جگہ واقعہ کی ویڈیو بنائی۔ بتایا جا رہا ہے کہ پولیس نے کلیدی ملزم کو گرفتار کر لیا ہے اور بقیہ ملزمین کی تلاش جاری ہے۔ دوسری طرف اتر پردیش کے سدھارتھ نگر کی ایک مسلم خاتون گزشتہ دنوں (30 اگست) عصمت دری کی شکار ہوئی۔ اس خاتون کا شوہر بہت بیمار تھا جسے علاج کے لیے وہ لکھنؤ لے گئی تھی۔ اسے ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ پیسے نہ ہونے کی وجہ سے وہ اپنے شوہر کو اسپتال سے ڈسچارج کرا کر اسپتال کی ایمبولنس سے سدھارتھ نگر لوٹ رہی تھی۔ اسی دوران ایمبولنس ڈرائیور اور ہیلپر نے بہانہ بنا کر خاتون کو گاڑی کے کیبن میں بٹھا لیا جہاں دونوں نے خاتون کا جنسی استحصال کیا۔ بتایا جاتا ہے کہ خاتون نے جب اس کی مخالفت کی تو ایمبولنس ڈرائیور اور ہیلپر نے بیمار شوہر کا آکسیجن ہٹا کر اسے باہر پھینک دیا جس سے اس کی حالت مزید سنگین ہوگئی۔ اس درمیان خاتون نے 112 ڈائل کر دیا اور پولیس کی مدد سے متاثرہ نے شوہر کو بغرض علاج گورکھپور میڈیکل کالج میں داخل کرایا۔ علاج کے دوران خاتون کے شوہر کی موت ہو گئی۔ بعد ازاں خاتون نے لکھنؤ میں ملزمین کے خلاف مقدمہ درج کرایا۔ خاتون کا کہنا ہے کہ ملزمین کے خلاف اتر پردیش کی مقامی پولیس کارروائی کی ہمت نہیں جٹا پائی جس کی وجہ سے ملزمین فرار ہو گئے۔ شوہر کی موت کے کچھ دن بعد خاتون نے ملزمین کے خلاف یہ مقدمہ درج کرایا جس کے بعد پولیس کی کارروائی شروع ہوئی۔

'ہماری زندگی کا مذاق بنا دیا ہے'، انڈیگو کی فلائٹ میں اے سی فیل ہونے پر ناراض ہوئے مسافر

ایئر لائنس کے ایک طیارہ میں پرواز بھرنے کے بعد اے سی نہیں چلنے سے ہنگامہ برپا ہونے کی خبر سامنے آ رہی ہے۔ اس واقعہ کی کچھ ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل بھی ہو رہی ہیں جس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ طیارہ کے عملہ پر مسافر ناراض ہو رہے ہیں اور اے سی نہ چلنے سے گھٹن کی شکایت کر رہے ہیں۔ دراصل طیارہ دہلی سے وارانسی کے لیے پرواز بھرنے والا تھا، لیکن اے سی کام نہیں کر رہا تھا۔ مسافروں نے فلائٹ کے ٹیک آف کرنے سے قبل ہی ایئر لائنس کے اہلکاروں سے اس کی شکایت کی تھی، لیکن اس کے بعد بھی اے سی کو درست نہیں کرایا گیا اور پورے سفر کے دوران مسافروں کو سانس لینے میں دقت ہوئی۔ ویڈیوز میں لوگوں کی ناراضگی اور ان کے ایئر لائنس اسٹاف کے ساتھ ہوئی بحث کو دیکھا جا سکتا ہے۔ بعد میں وارانسی پہنچ کر بھی مسافروں نے ایئر لائنس اتھارٹی سے اس کی شکایت کی۔ اس طیارہ میں سفر کرنے والے مسافروں کا الزام ہے کہ انتظامیہ سے شکایت کے بعد بھی کسی طرح کی کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ طیارہ کے پرواز بھرنے کے بعد جب اس میں اُمس اور گرمی سے سبھی مسافر بے حال ہو گئے تو ان کا غصہ طیارہ عملہ کے اراکین پر پھوٹ پڑا۔ فلائٹ میں موجود ایک شخص نے کہا کہ "ہمارا دماغ خراب ہے جو ہم اے سی کو بار بار ٹھیک کرانے کے لیے کہہ رہے ہیں۔ ہماری زندگی کا مذاق بنا دیا ہے۔" کچھ میڈیا رپورٹس میں بتایا جا رہا ہے کہ فلائٹ کے اندر صحیح طریقے سے آکسیجن نہ ملنے کے سبب کچھ خواتین اور بچے بیہوش ہونے لگے جنھیں بعد میں اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیو میں کچھ لوگوں کو رسالوں یا دیگر چیزوں کا پنکھا بنا کر خود کو جھلتے ہوئے بھی دیکھا جا سکتا ہے، جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ مسافروں کو کس طرح کی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔

دہلی کے سابق وزیر راجندر پال گوتم کانگریس میں شامل

'نفرت کے بازار میں محبت کی دکان کا نعرہ دل کو چھو گیا'

نئی دہلی: 6/ستمبر (ایجنسیز) سپریم کورٹ جمعہ کو مبینہ ویڈیوکان لون فراڈ کیس میں چندا کوچر کو ضمانت پر رہا کرنے کے بابت ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کی جانب سے دائر کی گئی درخواست پر سماعت کرے گا۔ جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس سنجے کمار کی بنچ سی بی آئی کی اسپیشل لیو پٹیشن پر سماعت کرے گی۔ قبل ازیں، اس سال فروری کے شروع میں سپریم کورٹ نے کوچر کو عبوری ضمانت دینے کے بابت ہائی کورٹ کے جنوری 2023 کے فیصلے کے خلاف سی بی آئی کی درخواست کا تصفیہ کیا تھا۔ تاہم، عدالت نے سی بی آئی کو کوچر جوڑے کو دی گئی عبوری ضمانت کی توثیق کرنے والے ہائی کورٹ کے حتمی فیصلے کے خلاف نئی اپیل دائر کرنے کی آزادی دی تھی۔ اپنے 6 فروری کو سنائے گئے فیصلے میں بابت ہائی کورٹ کے جسٹس انوجا پربھودیسائی اور نتن آر بورکر کی ڈویژن بنچ نے گزشتہ سال جنوری میں عبوری ضمانت کے حکم کی تصدیق کی تھی۔ فیصلے میں کہا گیا کہ 23 دسمبر 2022 کو کی گئی گرفتاری تفتیش کے دوران ملنے والے کسی اضافی مواد پر مبنی نہیں تھی، بلکہ اسی مواد پر مبنی تھی جو سیکشن 41اے کے تحت نوٹس جاری کرنے کے وقت تفتیشی افسر کے قبضے میں تھا۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ اس طرح کی معمول کی گرفتاریاں بغیر کسی مناسب غور وفکر اور قانون کا احترام کیے بغیر طاقت کا غلط استعمال ہے اور سی آر پی سی کی دفعہ 41اے (3) کے تقاضوں کو پورا نہیں کرتی ہیں۔ ہائی کورٹ نے یہ بھی کہا کہ سی بی آئی گرفتاری کے فیصلے کے پیچھے حالات اور معاون مواد کو ثابت کرنے میں ناکام رہی۔ خیال رہے کہ چندا کوچر اور ان کے بزنس مین شوہر دیپک کوچر پر الزام ہے کہ انہوں نے اپنی مدت کار کے دوران ویڈیوکان گروپ کو دیے گئے قرض کے بدلے میں رشوت لی تھی۔

سعدیہ کا بھی عبرتناک انجام، ہندو شوہر نے قتل کردیا

مرادآباد: 6/ستمبر (ایجنسیز) اتر پردیش کے مرادآباد میں ایک 9 سالہ طویل محبت کی شادی کا افسوسناک اختتام ہوا جب سعدیہ نامی خاتون کو اس کے شوہر انکور چوہان نے شک کی بنیاد پر قتل کر دیا۔ سعدیہ، جو شادی کے بعد ساکشی چوہان بن گئی تھی، اپنی سات سالہ بیٹی کے ساتھ رہ رہی تھی۔ انکور اپنی بیوی پر شک کرنا شروع کر دیا، جو ایک کمپنی میں ملازمت کر رہی تھی۔ شوہر اور بیوی کے درمیان آئے دن جھگڑے ہوتے تھے، اور بالآخر انکور نے اپنی بیوی کا گلا دبا کر اس کی جان لے لی۔ پولیس نے بتایا کہ ہفتہ کی رات انکور نے بیوی کا قتل کرنے کے بعد کمرے کو تالا لگا دیا اور فرار ہو گیا۔ پڑوسیوں کی اطلاع پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر دروازہ توڑا اور سعدیہ کی لاش برآمد کی۔ بعد میں پولیس نے انکور چوہان کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔ انکور اپنی بیوی پر شک کرنا شروع کر دیا، جو ایک کمپنی میں ملازمت کر رہی تھی۔ شوہر اور بیوی کے درمیان آئے دن جھگڑے ہوتے تھے، اور بالآخر انکور نے اپنی بیوی کا گلا دبا کر اس کی جان لے لی۔ پولیس نے بتایا کہ ہفتہ کی رات انکور نے بیوی کا قتل کرنے کے بعد کمرے کو تالا لگا دیا اور فرار ہو گیا۔ پڑوسیوں کی اطلاع پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر دروازہ توڑا اور سعدیہ کی لاش برآمد کی۔ بعد میں پولیس نے انکور چوہان کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔

1965 جنگ میں 'جب پاکستانی بمباری سے ڈر کر انڈین کمانڈر کھیتوں میں چھپ گئے'

ریحان فضل

سنہ 1965 کی جنگ کے دوران لاہور محاذ پر انڈین فوجیوں کو ابتدائی کامیابی تو مل گئی تھی لیکن زمین پر حالات بہت اچھے نہیں تھے۔ میجر جنرل نرنجن پرساد کی 15 ڈویژن میں زبردست افراتفری پھیلی ہوئی تھی۔ مغربی کمان کے سربراہ جنرل ہربش سنگھ کو جب وائرلیس پر جنرل نرنجن پرساد کا پیغام ملا کہ ان کی ڈویژن پر پاکستان کی دو ڈویژنز نے حملہ کیا ہے اور ان کی بریگیڈ کو اچھوگل نہر سے سات کلومیٹر واپس گوسلگیال تک ہٹنا پڑا ہے، تو وہ حیران رہ گئے۔ انھوں نے جنرل نرنجن پرساد کو پیغام بھیجا کہ چاہے جو ہو جائے آپ اپنی پوزیشن سے ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ میں اور کور کمانڈر آپ سے ملنے آپ کے ٹھکانے پر ہی آ رہے ہیں۔ جنرل ہربش سنگھ نے ڈرائیور کو جیپ کے پیچھے بیٹھنے کو کہا اور خود ڈرائیو کرنے لگے۔ جب وہ جی ٹی روڈ پر پہنچے تو وہاں کا نظارہ دیکھ کر ان کے ہوش اڑ گئے۔ ہر جگہ انڈین گاڑیاں جل رہی تھیں۔ سڑک پر پاکستانی جہازوں کی بمباری سے بڑے بڑے گڑھے بن گئے تھے اور پاکستانی طیارے بھی اوپر اڑ رہے تھے۔ جنرل ہربش سنگھ اپنی سوانح عمری ان دی لائن آف ڈیوٹی میں لکھتے ہیں، 'ہم دیکھ رہے تھے کہ 15 ڈویژن کی گاڑیاں سڑک پر ادھر ادھر پڑی ہوئی تھیں۔ ان کے ڈرائیور انہیں چھوڑ کر بھاگ چکے تھے۔ بہت ٹرینوں کے تو انجن تک بند نہیں کیے گئے تھے۔ سڑک کے بیچوں بیچ ایک ہتھیار بند گاڑی کھڑی ہوئی تھی۔ اس میں کوئی نہیں تھا لیکن چابی لگی ہوئی تھی۔ میں نے اسے سڑک سے ہٹوا کر کنارے لگوایا۔' ہربش سنگھ کو ڈویژنل ملٹری پولیس کی ایک گاڑی گنے کے ان کھیتوں کے پاس لے گئی جہاں 15 ڈویژن کے کور کمانڈر میجر جنرل نرنجن پرساد پاکستانی بمباری سے بچنے کے لیے روپوش تھے۔ ہربش سنگھ لکھتے ہیں، 'جب جنرل نرنجن پرساد مجھے ریسیو کرنے آئے تو ان کے جوتے کیچڑ سے بھرے ہوئے تھے۔ ان کے سر پر ٹوپی نہیں تھی اور انھوں نے داڑھی بھی نہیں بنائی ہوئی تھی۔ ان کی وردی پر ان کا عہدہ بتانے والے سارے نشانات غائب تھے۔ میں نے ان کو اس حال میں دیکھ کر براہ راست سوال کیا آپ ڈویژن کے جنرل افسر کمانڈنگ ہیں یا قلی؟ آپ نے داڑھی کیوں نہیں بنائی ہے اور آپ کی رینک کے بیج کہاں ہیں؟' ابھی یہ سوال جواب چل ہی رہے تھے کہ دو پاکستانی جنگی طیارے بہت نیچے پرواز بھرتے ہوئے ان کے سر کے اوپر سے گزرے۔ جنرل نرنجن پرساد نے جنرل ہربش سنگھ کو پاس کی جھاڑی میں کھینچنے کی کوشش کی۔ ہربش سنگھ نرنجن پرساد پر زور سے چلائے اور بولے 'دشمن کے جہازوں کی ہم میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ ویسے بھی وہ ہمیں نہیں دیکھ پا رہے ہیں۔ وہ ان گاڑیوں کو نشانہ بنا رہے ہیں جنہیں آپ نے سڑک پر یوں ہی چھوڑ دیا ہے۔' جنرل ہربش نے نرنجن پرساد سے پوچھا، 'آپ کے بریگیڈ کمانڈر کہاں ہیں؟' نرنجن پرساد نے آواز لگائی 'پاٹھک، پاٹھک۔' جب پاٹھک وہاں پہنچے تو ان کا چہرہ سفید تھا۔ پاٹھک نے کہا 'وہ لوگ واپس آ رہے ہیں لیکن بہت لوگوں کے ہلاک ہو جانے کی وجہ سے وہ غیر فعال ہو گئے ہیں۔' ہربش نے پوچھا، 'کتنے لوگ ہلاک ہوئے ہیں؟ پاٹھک نے جواب دیا 30 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ جنرل ہربش سنگھ نے کہا، '4000 میں سے صرف 30 افراد زخمی ہیں اور آپ کہہ رہے ہے مکمل بریگیڈ غیر فعال ہو گئی ہے؟' جنرل ہربش سنگھ نے انہیں نئے سرے سے آگے بڑھنے کا حکم دیا۔ انھوں نے جنرل نرنجن پرساد سے کہا کہ وہ بریگیڈ کی پیش رفت پر نظر رکھیں اور اگلی صبح کور کمانڈر کو آپریشن کی اطلاع دیں۔ سات ستمبر کو نرنجن پرساد اپنی بریگیڈ کی پوزیشن جاننے کے لیے اے ڈی سی کے ساتھ ایک جیپ پر سوار ہو کر آگے بڑھے۔ ابھی وہ کچھ ہی دور گئے ہوں گے کہ ان پر پاکستانیوں نے میڈیم مشین گن سے فائر کیا۔ نرنجن پرساد اور ان کے ڈی سی گاڑی چھوڑ کر قریب کے کھیتوں میں چھپ گئے۔ تھوڑی دیر بعد انھوں نے واپس لوٹنے کا فیصلہ کیا اور اس کے لیے انھوں نے پیچھے آنے والی جیپ کا استعمال کیا۔ ان جیپوں میں سوار لوگوں سے پیدل واپس آنے کے لیے کہا گیا۔ انھوں نے اپنی جیپ وہیں کھیتوں میں چھوڑ دی جس میں ان کا ایک بریف کیس رکھا ہوا تھا۔ اس میں کئی اہم کاغذات بھی تھے۔ جیپ پر ڈویژن کا جھنڈا اور سٹار پلیٹ بھی لگی ہوئی تھی۔ بعد میں یہ جیپ پاکستانی فوجیوں کے ہاتھ لگ گئی اور ریڈیو پاکستان نے بریف کیس میں رکھے کاغذات نشر کرنا شروع کر دیے۔ ان کاغذات میں جنرل ہربش سنگھ کے خلاف فوجی سربراہ سے کی گئی شکایت بھی تھی۔ 11 ویں کور کے کمانڈر، نرنجن پرساد کی اس غلطی کے لیے ان کا کورٹ مارشل کرنا چاہتے تھے لیکن جنرل چوہدری نے نرنجن پرساد سے استعفیٰ دینے کے لیے کہا۔ ان کی جگہ میجر جنرل موہندر سنگھ کو 15 ڈویژن کا نیا کمانڈر بنایا گیا۔ بعد میں جنرل نرنجن پرساد نے جنرل جوگندر سنگھ کو دیے انٹرویو میں اس بات کی تردید کی کہ انھوں نے جیپ میں کوئی اہم کاغذ چھوڑے تھے۔ انھوں نے انٹرویو میں کہا، 'میں جیپ میں صرف ایک پیڈ چھوڑ کر آیا تھا۔ بعد میں میرے افسروں نے مجھے اس معاملے پر بلیک میل کرنے کی کوشش کی اور میرے خلاف انکوائری اس شخص کو سونپی گئی جس کی خفیہ رپورٹ میں میں نے اس کے خلاف لکھا تھا۔' جوگندر سنگھ اپنی کتاب 'بیہائنڈ دا سین میں جنرل نرنجن پرساد کا دفاع کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ نرنجن کو اس لیے نہیں برطرف کر دیا گیا کہ وہ ایک بزدل کمانڈر تھے بلکہ اس لیے کہ وہ ایک 'ڈیفیلٹ سب آرڈینیٹ' تھے۔ جوگندر سنگھ اور ہربش سنگھ ایک دوسرے کو پسند نہیں کرتے تھے لیکن کچھ غیر جانبدار مبصرین جیسے میجر کیسی پرول اور میجر آغا ہمایوں امین کا خیال ہے کہ نرنجن پرساد کی ڈویژن نے بہتر مواقع کو ہاتھ سے نکل جانے دیا اور ان کی وجہ سے انڈیا کی کافی سبکی ہوئی۔

پاکستان کے اپوزیشن اتحاد نے بلوچستان میں بگڑتی ہوئی سیکیورٹی پر کثیر الجماعتی کانفرنس طلب کی

کوئٹہ۔ 6/ستمبر۔ ایم این این۔ بلوچستان میں بڑھتے ہوئے سیکیورٹی خدشات کے درمیان، پاکستان کے عظیم اپوزیشن اتحاد، تحریک تحفظ عین پاکستان نے بگڑتی ہوئی صورتحال سے نمٹنے کے لیے 8 ستمبر کو ایک کثیر الجماعتی کانفرنس اور ایک جلسہ عام طلب کیا ہے۔ حزب اختلاف کے اتحاد نے بلوچستان میں سیکیورٹی کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کیا اور پارلیمنٹ میں اس مسئلے کو اٹھانے کے باوجود حکومت کی جانب سے توجہ نہ دینے پر تنقید کی۔ انہوں نے اس معاملے پر بحث کے لیے قومی اسمبلی کا خصوصی اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا اور دھمکی دی کہ 8 ستمبر کو حالات کچھ بھی ہوں احتجاج جاری رکھیں گے۔ اپوزیشن نے ایم پی سی کو منظم کرنے کے لیے ایک کمیٹی بھی بنائی اور ملک بھر میں عوامی اجلاسوں کا منصوبہ بنایا، جس میں ایک بڑا ملک گیر احتجاج بھی شامل ہے۔ انہوں نے بڑھتی ہوئی مہنگائی اور قیمتوں میں اضافے کے درمیان آئینی ترامیم پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے حکومت کی غلط ترجیحات پر تنقید کی۔ بلوچستان میں دہشت گردی کی کارروائیوں میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے، صرف اگست میں 28 واقعات رپورٹ ہوئے، جس کے نتیجے میں متعدد ہلاکتیں اور زخمی ہوئے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ کالعدم بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) ان میں سے بہت سے حملوں کی ذمہ دار ہے، جو سیکیورٹی فورسز، عام شہریوں اور قومی انفراسٹرکچر کو نشانہ بناتے ہیں۔

بلڈوزر ناانصافی: لوگ ٹوٹ جاتے ہیں ایک گھر بنانے میں

از قلم: ڈاکٹر سلیم خان

بلڈوزر کی سیاست چونکہ سارے حدود و قیود کو پار کر رہی ہے اس لیے اب اس کی نکیل کسنے کا وقت آ گیا ہے۔ عدالتِ عظمیٰ نے مختلف ریاستوں میں جاری بلڈوزر کارروائی کی سماعت کے دوران واضح کیا کہ نہ صرف ملزم ہونے کی بنیاد پر کسی کے گھر کو گرانا غلط ہے بلکہ اگر کوئی مجرم ہو تب اس کی جائیداد کو منہدم نہیں کیا جا سکتا۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے اس رائے سے اتفاق کرتے ہوئے اعتراف کیا کہ اگر جرم ثابت ہو جائے تب بھی مکان کو گرانے کی کارروائی درست نہیں ہے۔ انکاؤنٹر کے بعد بلڈوزر کی سیاست کو اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی ادیتیہ ناتھ نے اس قدر خوشنما بنا کر پیش کیا کہ گودی میڈیا نے انہیں بلڈوزر بابا کے لقب سے نواز دیا۔ ستمبر 2017 میں یوگی آدتیہ ناتھ نے اعلان کیا تھا کہ ان کی حکومت خواتین اور معاشرے کے کمزور طبقات کے خلاف جرائم میں ملوث افراد کی جائیدادوں کو بلڈوز کر دے گی لیکن افسوس کہ ماورائے عدالت اس ''بلڈوزر ناانصافی'' کا شکار غیر متناسب طور پر مسلمانوں کو بنایا گیا۔ یو پی کے بابا سے ترغیب لے کر ایم پی کے ماما یعنی سابق وزیر اعلیٰ شیوراج چوہان نے انتخابی فائدے کے لیے کھرگون میں فساد کروا کر بلڈوزر کارروائی کی۔ ریاست کے وزیر داخلہ نروتم مشرا نے اعلان کیا کہ جن گھروں سے پتھر آئے انہیں ڈھا دیا جائے گا۔ اس چکر میں جائے واردات سے دو کلومیٹر دوری پر واقع ایک گھر کو بھی ڈھا دیا گیا۔ یہ معاملہ عدالت میں گیا تو بزدل سرکار نے گرگٹ کی مانند اپنا رنگ بدل کر کہا انہدامی کارروائی کا پتھر بازی سے کوئی تعلق نہیں ہے بلکہ انتظامیہ نے صرف غیر قانونی مکانات ڈھائے ہیں حالانکہ پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت تعمیر شدہ مکان کا بھی گرایا جانا بھلا غیر قانونی کیسے ہو گیا؟ بلڈوزر کے معاملے میں مشیت نے پارٹی کی زبردست کامیابی کرنے کے باوجود شیوراج چوہان کو وزیر اعلیٰ بننے نہیں دیا۔ مرکز میں وزیر شیوراج کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ سابق بڑبولے وزیر داخلہ نروتم مشرا خود الیکشن ہار گئے اور ان کی سیاست پر بلڈوزر چل گیا۔ ان پر تو غالب کا یہ شعر صادق آتا ہے کہ ؎

نکلنا خلد سے آدم کا سنتے آئے ہیں لیکن
بڑے بے آبرو ہو کر تیرے کوچے سے ہم نکلے

کولکاتہ میں عصمت دری کے واقعہ کا سپریم کورٹ نے از خود نوٹس لیا مگر یہ بلڈوزر ناانصافی اس کو نظر نہیں آئی یہاں تک کہ جمعیۃ علماء ہند اور دیگر لوگوں کو عدلیہ سے رجوع کر کے عرضی داخل کرنی پڑی تا کہ حکومتوں پر ملزمین کے گھروں پر بلڈوزر چلانے سے روکا جا سکے۔ اتر پردیش، مدھیہ پردیش اور راجستھان میں ریاستی حکومتوں کے ذریعہ بلڈوزر جسٹس کے نام پر اقلیتی طبقے کو نشانہ بنانے کے بعد یہ لازمی ہو گیا۔ اتر پردیش کے اندر 12 سالہ لڑکی کی آبروریزی کے ملزم معید خان کی بیکری کو منہدم کر دیا گیا کیونکہ وہ مسلمان ہونے کے ساتھ سماجوادی پارٹی کے مقامی صدر بھی تھے مگر اسی یو پی میں بنارس ہندو یونیورسٹی میں بی ٹیک کی طالبہ کی اجتماعی عصمت دری کرنے کے الزام میں گرفتار بی جے پی کے سرگرم ارکان کو سات ماہ بعد الہ آباد ہائی کورٹ سے ضمانت ملی تو ان کا زبردست استقبال کیا گیا۔ باباجی کے بلڈوزر کو ان کا گھر یا دوکان نظر نہ آئی۔ بیٹی بچاؤ اور بیٹی پڑھاؤ کا نعرہ لگا کر بنگال میں عصمت دری کے ملزم کو پھانسی پر چڑھانے کے لئے ہنگامہ کرنے والوں نے الہ آباد ہائی کورٹ میں ملزم کنال پانڈے اور آنند عرف ابھیشیک چوہان کو مشروط ضمانت دینے سے روکنے کا کام نہیں کیا حالانکہ ان چارج شیٹ میں انہیں عادی مجرم کہا گیا ہے اور اس بنیاد پر متعدد مرتبہ وارانسی کی سیشن کورٹ نے ان کی ضمانت کی عرضی مسترد کر دی تھی۔ عدالت نے تیسرے ملزم سکشم پٹیل کی ضمانت کے لیے 16 ستمبر کی تاریخ طے کی ہے اور قوی امکان ہے کہ اس کی قسمت بھی کھل جائے گی۔ یہاں بھی حفظِ مراتب کا لحاظ رکھا گیا یعنی برہمن کی رہائی سب سے پہلے 24 اگست کو عمل میں آئی اور اس کے پانچ دن بعد شتری کا نمبر لگا۔ بی جے پی میں رہنے کے باوجود بیچارے پسماندہ کو دو ہفتے مزید جیل میں رہنے کی زحمت دی گئی۔ گینگ ریپ کے یہ تینوں ملزمین وزیر اعظم کے حلقۂ انتخاب میں بی جے پی آئی ٹی سیل سے وابستہ تھے۔ حکومتی وزراء اور ارکان اسمبلی سمیت بڑے رہنماؤں سے وہ رابطے میں تھے۔ اس کے باوجود انہیں گرفتار کرنے میں یوگی بابا نے پورے دو ماہ لگائے۔ اس دوران وہ مدھیہ پردیش میں پارٹی کی انتخابی مہم چلاتے رہے۔ جس مدھیہ پردیش میں ان ملزمین کو پناہ دے کر چھپایا گیا وہیں پر موہن یادو کی حکومت نے چھندواڑہ ضلع میں آبروریزی کے ملزم کے گھر کو سرکاری زمین پر غیر قانونی طریقے سے بنانے کا الزام لگا کر گرا دیا کیونکہ اس کا نام محمد نفیس تھا۔ یہ دعویٰ اگر درست ہے تب بھی کیا یہ مان لیا جائے کہ پورے ایم پی میں نفیس کے علاوہ کوئی گھر سرکاری زمین پر نہیں ہے۔ مدھیہ پردیش کے چھتر پور میں پولیس تھانے پر پتھراؤ کے بعد حاجی شہزاد کی کوٹھی کو گاڑی سمیت منہدم کر دیا گیا۔ اس کے بارے میں بھی کہا گیا کہ کوٹھی غیر قانونی تھی حالانکہ کئی سال سے زیر تعمیر عمارت انتظامیہ کو پہلے نظر نہیں آئی۔ حاجی شہزاد کو ظلم کے خلاف آواز اٹھانے اور مسلمان و کانگریس پارٹی سے تعلق کی بناء پر معتوب کیا گیا۔ راجستھان میں گزشتہ ماہ ایک نابالغ ملزم کے گھر پر بلڈوزر کارروائی کی گئی کیونکہ وہ مسلمان تھا اور اس کا گھر جنگل کی زمین پر تھا۔ دو سال قبل الہ آباد میں بے قصور محمد جاوید کو گرفتار کرنے کے بعد ان کی اہلیہ کا پشتینی مکان مسمار کر دیا گیا تھا۔ آوٹ لوک کے مطابق بلڈوزر جسٹس کے نام پر پچھلے دو سالوں میں 150,000 سے زیادہ گھر مسمار کر کے 738,000 لوگوں کو بے گھر کیا گیا۔ یہ سرکاری دہشت گردی کی بدترین شکل ہے۔ الہ آباد ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس گووند ماتھر نے کھلے عام اس طرح کی کارروائی کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ کا اس طریقہ کی ہندوستانی قانون میں کوئی گنجائش نہیں ہے یعنی یہ پوری طرح غیر قانونی ہے اور حکومت کو نقصان کی بھرپائی کا معاوضہ دینا ہوگا۔ جسٹس گووند ماتھر کے بعد سپریم کورٹ کے تین سابق ججوں سمیت 9 معروف قانونی ماہرین اسے قانون کا مذاق بتایا تھا۔ سپریم کورٹ کے سابق ججوں میں بی سدرشن ریڈی، وی گوپالا گوڑا اور اے کے گنگولی کے علاوہ ہائی کورٹ کے تین سابق ججوں اور چھ وکلاء کے دستخط تھے عدالتِ عظمیٰ کو اس بابت خط لکھا گیا مگر وہ دو سال تک کرن کی نیند سوتا رہا پھر سے اب بیدار ہوا ہے۔ سپریم کورٹ نے اپنے حالیہ تبصرے کے ساتھ یہ بھی واضح کیا کہ وہ کسی غیر قانونی ڈھانچے بشمول مندر کو تحفظ نہیں دے گا جو عوامی سڑکوں میں رکاوٹ ہو۔ عدالت نے متعلقہ فریقوں سے کہا کہ وہ تجاویز دیں تا کہ سپریم کورٹ غیر منقولہ جائیدادوں کو مسمار کرنے سے متعلق معاملے پر پورے ملک کے لیے مناسب رہنما خطوط جاری کر سکے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اب بھی سرکار یا انتظامیہ کے لیے ایک چور دروازہ کھلا رکھا گیا ہے۔ ویسے جسٹس وشوا ناتھن نے پوچھا کہ ایسے معاملات سے بچنے کے لیے ہدایات کیوں نہیں دی جا سکتیں؟ انہوں نے ہدایت دی کہ پہلے نوٹس جاری کریں، جواب دینے کے لیے وقت دیں، قانونی چارہ جوئی کے لیے وقت دیں اور اس کے بعد ہی انہدام ہو لیکن اگر یہ سب کرنے میں وقت لگ جائے تو سرکار کو اس کا سیاسی فائدہ اٹھانے کے لیے موقع نہیں رہے گا۔ سپریم کورٹ کی بینچ نے انہدام کے لیے رہنما خطوط پر زور دیا۔ راہل گاندھی ماضی میں مسلمانوں کے حوالے بیان دینے میں احتیاط برتا کرتے تھے لیکن وقت کے ساتھ انہوں نے اس ڈر پر قابو پا لیا ہے۔ انہوں نے 'ایکس' پر لکھا کہ ''بلڈوزر کے نیچے انسانیت اور انصاف کو کچلنے والی بی جے پی کا آئین مخالف چہرہ اب ملک کے سامنے بے نقاب ہو چکا ہے۔ بے لگام اقتدار کی علامت بن چکے بلڈوزر نے شہری حقوق کو کچل کر قانون کے سامنے رعونت بھرا چیلنج پیش کیا ہے۔'' حزب اختلاف کے رہنما راہل گاندھی نے بلڈوزر کارروائی پر اپنی تشویش ظاہر کرتے ہوئے سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا کہ ''فوری انصاف کے پس پشت 'خوف کی حکمرانی' قائم کرنے کی منشا سے چلائے جا رہے بلڈوزر کے پہیوں کے نیچے اکثر پسماندہ طبقات اور غریبوں کی ہی گھر گرہستی آتی ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ سپریم کورٹ اس انتہائی حساس موضوع پر واضح رہنمائی جاری کر کے بی جے پی حکومتوں کے جمہوریت مخالف مہم سے شہریوں کی حفاظت کرے گا۔'' راہل گاندھی نے اپنے پیغام کا خاتمہ اس طرح کیا کہ ''ملک باباصاحب کے آئین سے چلے گا، اقتدار کی چابک سے نہیں۔'' یہ ایک سچائی ہے کہ وطن عزیز میں مسلمانوں کے گھروں کو منظم طریقے سے مسمار کرنا دراصل شہری منصوبہ بندی یا قانون شکنی کا معاملہ نہیں بلکہ ہندو رائے دہندگان کو یہ جتانا ہے کہ ان کی منتخب کردہ حکومت کس طرح مسلمانوں کو سبق سکھاتی ہے۔ بی جے پی ڈبل انجن سرکار چونکہ ہر محاذ پر ناکام ہے اس لیے اپنے رائے دہندگان کو بیوقوف بنانے کے لیے ایسے گھٹیا حربے استعمال کرتی ہے اور افسوس کی بات یہ ہے کہ اس میں کامیاب بھی ہو جاتی ہے۔ اس طرح کی لاقانونیت کا ارتکاب کرنے والے اور اس سے خوش ہونے والے یہ بات بھول جاتے ہیں کہ ؎

لوگ ٹوٹ جاتے ہیں ایک گھر بنانے میں
تم ترس نہیں کھاتے بستیاں جلانے میں

'پوتن سے بھی زیادہ' پوتن کی حامی روسی صحافی مارگریٹا کون ہیں جن پر امریکی پابندی عائد کی گئی

کیتیرینا خنکلووا

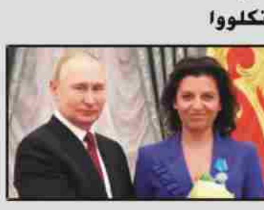

روس کے سرکاری خبر رساں ادارے آر ٹی کی مدیر مارگریٹا سیمونیئن ان روسی صحافیوں میں شامل ہیں جن پر امریکہ نے 2024 کے صدارتی انتخاب میں مداخلت کے الزام پر پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ 44 سالہ مارگریٹا کو روس میں پروپیگنڈا کے لیے سب سے اہم شخصیات میں شمار کیا جاتا ہے۔ وہ بعض اوقات پوتن سے بھی زیادہ ان کے نظریات کی حمایت کرتی نظر آتی ہیں۔ امریکی محکمہ خزانہ کی جانب سے پابندیوں کے اعلان کے بعد جب فہرست میں ان کا نام سامنے آیا تو مارگریٹا نے ایکس پلیٹ فارم پر یوں ردعمل دیا کہ 'اچھا وہ جاگ گئے ہیں۔' اپنے ادارے کے دیگر افراد کے ناموں کا حوالہ دیتے ہوئے انھوں نے لکھا 'بہت اچھے، میری ٹیم۔' مغربی دنیا کی جانب ان کے نظریات شاید مارچ میں بی بی سی کو دیے جانے والے انٹرویو سے واضح ہوتے ہیں جب صدر پوتن پانچویں بار صدارت کا عہدہ حاصل کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ جب ان سے سوال کیا گیا کہ کیا پوتن کا کوئی سنجیدہ مخالف امیدوار بھی ہے تو انھوں نے جواب دیا تھا کہ 'کسی سنجیدہ امیدوار کی ضرورت ہے؟ کیوں؟ ہم آپ جیسے نہیں ہیں۔ اور ہم آپ کو زیادہ پسند بھی نہیں کرتے۔' آرمینین خاندان میں پیدا ہونے والی مارگریٹا کو ایکسچینج پروگرام میں امریکہ جا کر تعلیم حاصل کرنے کا موقع ملا تو وہ 1995 میں نیو ہیمشائر پہنچیں۔ بعد میں روس لوٹ کر انھوں نے ٹی وی میں صحافت کا آغاز کیا۔ 2004 میں جب چیچن عسکریت پسندوں نے روس میں بیسلان سکول پر حملہ کیا تو مارگریٹا نے اس واقعے پر رپورٹنگ سے نام کمایا۔ تین دن تک جاری رہنے والے اس واقعے کا اختتام 186 بچوں کی ہلاکت کے ساتھ ہوا تھا۔ مارگریٹا کو اس واقعے کے بعد 25 سال کی عمر میں 'رشیا ٹوڈے' نام کے بین الاقوامی نیٹ ورک کی تشکیل کے لیے چُنا گیا جس کا نام بعد میں آر ٹی رکھ دیا گیا تھا۔ دو دہائیوں سے وہ مغرب کی بڑی ناقد اور پوتن کی حامی رہی ہیں اور ایک ایسے نیٹ ورک کی سربراہی کر رہی ہیں جسے امریکہ 'کریملن کے پروپیگنڈا کا مرکزی کردار' قرار دیتا ہے جنھوں نے صدارتی انتخاب میں بھی مبینہ مداخلت کی۔ وقت کے ساتھ ساتھ مارگریٹا اور ان کے چینل کا بیانیہ شدت اختیار کرتا گیا۔ سنہ 2000 سے 2010 تک، جب روس اور مغرب کے تعلقات میں دراڑیں پڑ رہی تھیں، اس نیٹ ورک پر الزامات لگے کہ وہ کریملن کا پروپیگنڈا پھیلا رہا ہے۔ 2014 میں کریمیا اور یوکرین کے مشرقی علاقوں پر قبضے کے بعد اس چینل نے یوکرین اور مغرب پر کھل کر تنقید شروع کر دی اور یوکرین کی حکومت کے لیے 'رجیم' کا لفظ استعمال کرنا شروع کر دیا تھا۔ جبکہ مغرب پر الزام لگایا گیا کہ وہ 'روس کو تباہ' کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ مارگریٹا صرف ایک چینل کی سربراہ نہیں بلکہ روس کے سیاسی ٹی وی شوز میں باقاعدگی سے شرکت کرتی ہیں۔ 2022 میں برطانیہ نے ان کے چینل پر پابندی عائد کر دی تھی اور روس میں یوکرین پر حملے کے بعد جب بہت سے صحافیوں نے جنگ کی مخالفت میں استعفیٰ دیا تو مارگریٹا نے الزام لگایا کہ 'جنگ کی مخالفت کرنے والے روسی نہیں ہیں۔' یوکرین کی جنگ کے دوران جاسوسی کی ایک بڑی کہانی میں بھی انھوں نے مرکزی کردار ادا کیا اور جرمنی کی ایئر فورس کے ایک افسر کی گفتگو لیک کی جس میں انھیں طویل فاصلے تک مار کرنے والے ہتھیاروں کی یوکرین کو فراہمی اور ان کے استعمال پر بات کرتے سنا گیا۔ ان کی عوامی رائے اب سرکاری بیانیے سے بالکل الگ نہیں ہے اور اکثر وہ روس کے دشمنوں کے خلاف تشدد کے استعمال کے حق میں بات کرتی ہیں۔ انھوں نے اس سرکاری بیانیے کو بھی فروغ دیا ہے کہ روس کو یوکرین کے مقبوضہ علاقوں میں ریفرینڈم کروانا چاہیے تا کہ 'لوگ فیصلہ کر سکیں کہ وہ کس کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔' دوسری جانب انھوں نے روس کی حزب مخالف کے سربراہان کو 'پھانسی دینے' کے ساتھ ساتھ 'یورپ کے اندر فوج بھیجنے' کی بھی بات کی ہے۔

آسام کے ڈیٹینشن سینٹر

از قلم: شیخ سلیم

کل آسام کے برپیٹا میں غیر ملکی قرار دیے جانے والے 28 لوگوں کو غیر ملکی ٹریبونل کی جانب سے غیر ملکی قرار دیا گیا جس میں 9 خواتین اور 19 مرد شامل تھے سخت سیکیورٹی اور جذباتی انداز میں ان کے رشتے داروں کو پولیس کی گاڑیوں کے باہر روتے اور بلکتے دیکھا گیا۔ آسام کے مسلمان ایک مشکل ترین دور سے گزر رہے ہیں۔ آسام کے گوالپارا ضلع میں ماتیہ ''ٹرانزٹ کیمپ'' بھارت کا سب سے بڑا احراستی مرکز ہے، جو 3,000 افراد کے لئے بنایا گیا ہے۔ فی الحال یہاں تقریباً 300 قیدی موجود ہیں، جن میں سے 69 افراد کو ریاست کے فارنرز ٹریبونلز نے ''غیر ملکی'' قرار دیا ہے۔ ساتھ ہی وہاں آسام کے نئے قانون کے مطابق کم عمری میں کی گئی شادی کے جرم میں بھی لوگوں کو یہاں قید کیا گیا ہے۔ یہ ٹریبونلز زیادہ تر اُن لوگوں کو نشانہ بناتے ہیں جن پر شبہ ہوتا ہے کہ وہ بنگلہ دیش سے غیر قانونی طور پر آئے ہیں۔ قیدیوں میں بنگلہ دیش کے مشتبہ مسلمان اور میانمار کے پناہ گزین شامل ہیں۔ آسام کے ماتیہ ٹرانزٹ کیمپ میں حالات سخت اور پابندیوں سے بھرپور ہیں، اور وہاں رہائش کی حالت کو جیل سے بھی بدتر قرار دیا گیا ہے۔ قیدیوں کو محدود نقل و حرکت اور ناکافی سہولیات کا سامنا ہے۔ اگرچہ کیمپ کو جیل کے طور پر نہیں بنایا گیا، لیکن اس میں بنیادی سہولیات اور مشغولیت کے مواقع کی کمی ہے، جس کی وجہ سے یہ سوال اٹھتا ہے کہ آیا یہ بین الاقوامی معیار پر پورا اترتا ہے یا نہیں۔ ناقدین نے کیمپ میں غیر انسانی حالات پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ آسام کے حالات کا علم ملک میں دوسری جگہوں پر زیادہ نہیں ہو رہا ہے کم عمری کی شادیوں کے جرم میں درجنوں افراد جیلوں میں قید و بند کی صعوبتوں سے گزر رہے ہیں۔ اگلے سال آسام میں انتخابات ہونے والے ہیں وہاں بھاجپا سرکار ماحول کو کشیدہ کر کے انتخابات جیتنا چاہتی ہے وزیر اعلیٰ بار بار مسلمانوں کا ذکر خیر کرتے رہتے ہیں ابھی حال میں اسمبلی میں جمعہ کی نماز کے لیے جو وقفہ تھا وہ ختم کیا گیا ہے۔ اس سنگین صورتحال میں حزب اختلاف کو خصوصی طور پر انڈیا اتحاد کو آسام کے لیے ایک متحد اسٹینڈ لینے کی ضرورت ہے۔

پاکستان کے شہر مستونگ میں صحافی نثار احمد لہری کا قتل

مستونگ۔ 6/ستمبر۔ ایم این این۔ پاکستان کے بلوچستان میں ایک نیوز ایجنسی کے لیے کام کرنے والے ایک مقامی صحافی نثار احمد لہری کو بدھ کے روز مستونگ کے علاقے میں گولی مار کر قتل کر دیا گیا۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب لہری گھر جا رہا تھا کہ مسلح افراد نے اسے نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ واقعے کی اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچی اور لہری کی لاش کو نواب رئیسانی میموریل اسپتال پہنچایا۔ تحقیقات سے معلوم ہوا کہ قتل کی وجہ زمین کے تنازع پر قبائلی تصادم تھا۔ پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس اور بلوچستان یونین آف جرنلسٹس نے اس قتل کی شدید مذمت کی اور حکومت پر زور دیا کہ وہ مجرموں کو پکڑے۔ انہوں نے بلوچستان حکومت کے صحافیوں کے تحفظ کے دعوؤں کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے خطے میں صحافیوں کی متعدد ہلاکتوں کو اجاگر کیا۔ لہری کے قتل، جو مستونگ میں سراوان پریس کلب کے پریس سیکرٹری کے طور پر بھی خدمات انجام دے رہے تھے، نے صوبے میں میڈیا کے اہلکاروں کے تحفظ کے بارے میں خدشات کو جنم دیا ہے۔ اس واقعے نے صحافی کے اہل خانہ اور ساتھیوں کی جانب سے احتجاج اور انصاف کے مطالبات کو جنم دیا ہے۔

सत्यमेव जयते
महाराष्ट्र शासन
नरेंद्र मोदी
प्रधानमंत्री

एकनाथ शिंदे
मुख्यमंत्री

मुख्यमंत्री योजनादूत

माहिती व जनसंपर्क महासंचालनालयामार्फत मुख्यमंत्री योजनादूत उपक्रम राबवण्यात येत आहे. त्याअंतर्गत राज्यात ५० हजार योजनादुतांची निवड करून त्यांना सहा महिन्यासाठी दरमहा १० हजार रुपये मानधन दिले जाणार आहे. मुख्यमंत्री योजनादूत शासनाच्या लोककल्याणकारी योजनांची माहिती नागरिकांना देतील.

उमेदवारांनी ऑनलाईन अर्ज करण्यासाठी
www.mahayojanadoot.org या संकेतस्थळाला भेट द्यावी

मुख्यमंत्री योजनादूत

उमेदवार पात्रतेचे निकष
- वय १८ ते ३५ वर्षे
- कोणत्याही शाखेचा पदवीधर व संगणक ज्ञान आवश्यक
- महाराष्ट्राचा अधिवासी असणे आवश्यक
- बँक खाते आधार क्रमांक संलग्न आवश्यक

निवडीसाठी कागदपत्रे
- विहित नमुन्यातील ऑनलाईन अर्ज
- आधारकार्ड, पासपोर्ट साईज फोटो, पदवी प्रमाणपत्र
- रहिवासी दाखला (सक्षम यंत्रणेच्या सही शिक्क्यासह)
- वैयक्तिक बँक खात्याचा तपशिल

नोंदणी कालावधी : दि. ७ ते १३ सप्टेंबर, २०२४

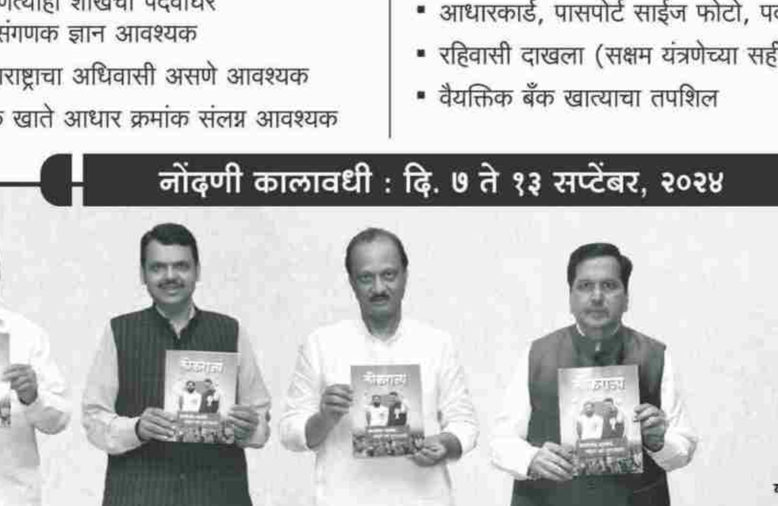
योजनेच्या नोंदणीसाठी येथे स्कॅन करा

एकनाथ शिंदे
मुख्यमंत्री
देवेंद्र फडणवीस
उपमुख्यमंत्री
अजित पवार
उपमुख्यमंत्री
मंगल प्रभात लोढा
मंत्री, कौशल्य, रोजगार, उद्योजकता व नाविन्यता विभाग

www.mahasamvad.in MaharashtraDGIPR MahaDGIPR । माहिती व जनसंपर्क महासंचालनालय, महाराष्ट्र शासन

جمعیۃ علماء شہر بھیونڈی کا انتخاب بحسن وخوبی انجام پذیر

مفتی لئیق احمد صاحب قاسمی صدر، مفتی حفیظ اللہ حفیظ قاسمی جنرل سکریٹری اور حاجی مکرم الدین (بلال سیٹھ) خازن منتخب

بھیونڈی:6/ستمبر (شارف انصاری):- 4 ستمبر بروز بدھ صبح گیارہ بمقام جامعہ سراج العلوم بھیونڈی حضرت مولانا مفتی لئیق احمد صاحب قاسمی ناظمِ اعلیٰ جامعہ سراج العلوم بھیونڈی کی صدارت میں تقریباً سو اراکینِ منتظمہ کی موجودگی میں شہر بھیونڈی کا انتخابی اجلاس منعقد ہوا۔ مشاہدین کی حیثیت سے الحاج حافظ محمد عارف انصاری، مولانا طفیل احمد صاحب مظاہری اور حافظ محمد خالد زندانی موجود رہے، قاری حفظ الرحمان صاحب استاذ شعبۂ حفظ جامعہ ہٰذا کی تلاوت سے مجلس کا آغاز ہوا، نعتِ نبی کا نذرانہ پیش کیا گیا بعدازاں مفتی فیاض احمد صاحب قاسمی نے نظامت کے فرائض انجام دیتے ہوئے مختصر اور جامع انداز میں جمعیۃ علماء کی خدمات اور اس سے وابستگی کی اہمیت وافادیت پر روشنی ڈالی، مفتی حفیظ اللہ قاسمی نے انتخاب کی ترتیب پر اجمالی گفتگو کی، پھر حضرت مولانا حلیم اللہ صاحب قاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے تفصیل کے ساتھ جمعیۃ علماء ہند، اور جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی کارکردگی کا جائزہ پیش کر کے تمام اراکین کو جمعیۃ علماء کے کاز کو بھیونڈی شہر کے گوشے گوشے میں عام کرنے کی تحریک دی اور انتخابات کے اختتام کے بعد شہر کو مختلف حلقوں میں تقسیم کر کے ذمہ دار احباب کو متحرک اور فعال بنانے پر زور دیا الحاج حافظ محمد عارف انصاری جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع تھانہ، مولانا طفیل احمد صاحب مظاہری اور حافظ محمد خالد زندانی کی نگرانی میں مفتی لئیق احمد صاحب قاسمی کو باتفاقِ رائے صدر، مفتی محمد یاسین صاحب قاسمی، مفتی محمد خالد صاحب قاسمی، حافظ محمد عمران صاحب، ابوظفر ابن مرحوم مولانا محمد جابر قاسمی، مولانا محمد صاحب قاسمی اور مولانا کفیل احمد صاحب قاسمی کو نائبین صدر، مفتی حفیظ اللہ قاسمی کو جنرل سکریٹری، مفتی فیاض احمد صاحب قاسمی، مولانا غفران احمد صاحب قاسمی، اکبر ارشد صدیقی، قاری ظہیر الدین صاحب قاسمی، حافظ اصغر علی مجیدی اور مولانا محمد فیصل قاسمی کو جوائنٹ سکریٹریز اور الحاج مکرم الدین بلال سیٹھ کو خازن، اور جناب یوسف آدم میمن صاحب کو نائب خازن منتخب کیا گیا اور جمعیۃ علماء بھیونڈی کے قدیم ترین فدائی زندہ دل عالم دین حضرت فیاض احمد صاحب قاسمی اور بلند اقبال سپاہی حضرت مولانا مفتی منصور احمد صاحب قاسمی کو باتفاقِ رائے سرپرست بنایا گیا مجلسِ انتخاب میں حکیم شہباز عالم قاسمی، ڈاکٹر شمس گیر، مولانا نور اللہ صاحب قاسمی، مولانا ریاض الدین صاحب قاسمی، مولانا کلیم اللہ صاحب قاسمی، مولانا سرفراز احمد قاسمی، معظم ثناء اللہ انصاری، رئیس عبداللطیف، مولانا نیاز احمد قاسمی، حافظ عظیم الدین، ڈاکٹر بدرالدین، فخرالدین، ابراہیم پینٹر اور شہر کے کونے کونے سے تشریف فرما ڈھیر سارے اراکینِ منتظمہ نیز جامعہ سراج العلوم کے تمام اساتذۂ کرام بحیثیتِ اراکین منتظمہ شریکِ اجلاس رہے حضرت مولانا ابوالقمر صاحب، مولانا ناصر جمال صاحب اور مولانا محمد ایوب صاحب وغیرہ احباب اور تمام اساتذہ وطلبہ نیز ملازمین نے اجلاس کو کامیاب بنانے میں اپنا اپنا بھرپور تعاون پیش کیا اخیر میں نومنتخب سابق صدر محترم حضرت مولانا مفتی لئیق احمد صاحب قاسمی نے تمام عہدیداران واراکین سے مل جل کر بھرپور کام کرنے کی تلقین کی، مولانا فیاض احمد صاحب قاسمی کی مختصر دعا مجلسِ انتخاب کا بعافیت تمام اختتام ہوا بحمداللہ سب کے لئے دعوتِ طعام کا بھی عمدہ انتظام تھا۔

اردو یونیورسٹی کے فاصلاتی کورسس میں داخلوں کا آغاز

یو جی، پی جی کے بشمول، ڈپلوما اور سرٹیفکیٹ پروگرامس دستیاب

حیدرآباد، 6 ستمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں تعلیمی سیشن 2024-25 کے لیے فاصلاتی طریقۂ تعلیم کے پروگراموں میں داخلے کے لیے آن لائن درخواستوں کے لیے اعلامیہ جاری کر دیا گیا ہے۔ پروفیسر گلفشاں حبیب، ڈائرکٹر انچارج مرکز برائے فاصلاتی و آن لائن تعلیم کے بموجب اس سال ایک نیا کورس ڈپلوما ان ایمپلائبلٹی اسکلس (روزگار کی مہارتیں) کا آغاز کیا گیا ہے۔ فاصلاتی کورسز میں ایم اے (اردو، ہندی، انگریزی، عربی، تاریخ، اسلامک اسٹڈیز) کے علاوہ بی اے، بی کام، بی ایس سی (لائف سائنسز)، بی ایس سی (فزیکل سائنسس)، ڈپلوما ان (جرنلزم اینڈ ماس کمیونکیشن، ٹیچ انگلش، ابتدائی بچپن کی نگہداشت وتعلیم، اسکول کی قیادت وانتظام اور ایمپلائبلٹی اسکلس)؛ سرٹی فیکیٹ کورس (اہلیت اردو بذریعہ انگریزی اور فنکشنل انگلش) شامل ہیں۔ ان کورسز میں داخلوں کے لیے آن لائن درخواست فارم 30 ستمبر 2024 تک داخل کیا جاسکتا ہے اور کورس فیس کی ادائیگی 10 اکتوبر 2024 تک کی جاسکتی ہے۔ پراسپکٹس اور آن لائن درخواست فارم ویب سائٹ manuu.edu.in/dde داخلہ پورٹل manuuadmission.samarth.edu.in پر دستیاب ہیں۔ مندرجہ بالا پروگرامس میں داخلے کے لیے درخواست فارم پراسپکٹس 2024-25 کے مطابق دی گئی رجسٹریشن فیس کے ساتھ جمع کرنا ہوگا اور اسناد کی تصدیق کے بعد پروگرام فیس کی ادائیگی کرنی ہوگی۔ امیدوار مزید تفصیلات کے لیے طلبہ رہبری یونٹ ہیلپ لائن 040-23008463 اور 040-23120600 (22072208) پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ ان کے علاوہ مزید معلومات نئی دہلی، کولکتہ، بنگلور، ممبئی، پٹنہ، دربھنگہ، سری نگر، رانچی، امراوتی، حیدرآباد، جموں، نوح، وارانسی اور لکھنو میں واقع یونیورسٹی کے ریجنل/سب ریجنل سنٹرس سے بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

دلائی لامہ کے تناسخ میں چین کی مداخلت

دھرمشالہ۔6/ستمبر۔ایم این این۔ انٹرنیشنل تبت نیٹ ورک (ITN) نے تبت، دلائی لامہ، اور تناسخ کی جغرافیائی سیاست کے عنوان سے 30 صفحات پر مشتمل رپورٹ جاری کی، جس میں اگلے دلائی لامہ کے تناسخ کے عمل میں مداخلت کی چین کی تیز تر کوششوں کو بے نقاب کیا گیا۔ رپورٹ میں تبت کے مقصد کے لیے بین الاقوامی حمایت کو ختم کرنے اور ان کی جانشینی میں دلائی لامہ کو کسی بھی کردار سے باہر کرنے کے ایک موقع کے طور پر دلائی لامہ کے انتقال سے فائدہ اٹھانے کے چین کے اسٹریٹجک منصوبے کو ظاہر کیا گیا ہے۔ چین کا مقصد تبت کی مذہبی شناخت کو کنٹرول کرنا اور تبتی لوگوں اور وسیع تر بین الاقوامی بدھ برادری کو نشانہ بنانا ہے تاکہ تبت میں اختیار حاصل کیا جاسکے اور تبتی بدھ مت کی پوری دنیا میں اثر ورسوخ قائم کیا جاسکے۔ رپورٹ میں چین کی تبتی بدھ مت کی Sinicization پر روشنی ڈالی گئی ہے، جس میں ہائی ٹیک نگرانی، راہبوں اور راہباؤں کی بے دخلی، اور انتہائی حب الوطنی پر مبنی دوبارہ تعلیم مہم شامل ہیں۔

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے انسانیت کو محبت کا سبق پڑھایا

مولانا نعمت اللہ صاحب راجپوری کا خطاب

پکھرایاں : 6/ستمبر (پریس ریلیز) بعد نماز مغرب مدرسہ عربیہ مدینۃ العلوم نور گنج پکھرایاں ضلع کانپور دیہات یوپی میں ایک روزہ عظیم الشان پیام خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کانفرنس منعقد ہوئی جس میں ملک کے معروف مشہور ومعروف علماء کرام نے شرکت کی اور سامعین کو اپنے خطاب سے سرفراز فرمایا، ملک ہندوستان کے نامور اور مشہور خطیب جناب مولانا نعمت اللہ صاحب قاسمی راجپوری نے کہا، کہ اللہ نے انسانوں پر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیج کر بہت بڑا انعام کیا ہے جنہوں نے انسانیت کو ایک معبود کا پتہ بتایا انسانیت کی خدمت کرنے کی تعلیم دی اور خواتین کے احترام کا سبق پڑھایا، خدا کے اس پیغام کو عام کرنے کے نتیجے میں پیغمبر اسلام حضرت محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو پریشان کیا گیا ستایا گیا نعوذ باللہ ان کی کی شان میں گستاخی کی گئی اور آپ کے مقدس جسم کو لہولہان کیا گیا لیکن آپ نے ہمیں ہمیشہ صبر سے کام لیا آپ ہمیشہ لوگوں سے حسن اخلاق سے پیش آتے رہے آپ نے دشمنوں کے ساتھ بھی اچھا رویہ اختیار کیا حسن سلوک سے پیش آئے اور اپنے ساتھ ظلم کرنے والے لوگوں کو بھی معاف کر دیا فتح مکہ کے موقع پر جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پوری طاقت اور پوری ہمت کے ساتھ فاتحانہ شان سے مکہ مکرمہ کے اندر داخل ہوئے تو دشمنان اسلام ڈرے ہوئے تھے کانپ رہے تھے کہ آج تو ہماری خیر نہیں لیکن نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سبھی کو معاف کر دیا اور فرمایا کہ آج رحم کرنے کا دن ہے آج کسی کے ساتھ ظلم نہیں کیا جائے گا کسی کو پریشان نہیں کیا جائے گا یہی اسلام کا وہ پیغام امن تھا جو لوگوں کو پسند آیا اور وہ لوگ جو ظلم و جبر کی بھٹی میں پس رہے تھے تاریکی میں پڑے ہوئے تھے نور اسلام سے منور ہوئے اور اسلام کی شمع انہوں نے اپنے دلوں کے اندر روشن کی اور بہترین انسان بنے۔ فاضل نوجوان مفتی محمد شاہد قاسمی نے خطاب فرماتے ہوئے کہا، کہ اللہ نے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کو، خاتم النبیین تاج دیکر مبعوث فرمایا آپ کی بعثت مبارکہ سے قبل انسانیت گمراہ ہو چکی تھی اللہ تعالی نے اپنے حبیب آقائے نامدار فخر موجودات محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات کو خاتم النبیین کا تاج دے کر دنیا میں مبعوث فرمایا انسانیت جب اس ماحول کے اندر پڑی ہوئی تھی جہاں لوگ ایک دوسرے کا خون بہایا کرتے تھے ایک دوسرے کے خون کے پیاسے تھے زندگی گزارنے کا کوئی طریقہ ان کے پاس نہیں تھا یہ وہ دور تھا جس کے جس میں انسانیت کی ادنٰی قدروں کو بھی پامال کر دیا جاتا تھا خانہ کعبہ کے اندر بت پرستی کی جاتی تھی اور دیگر برائیوں کے کام کئے جاتے تھے آپ نے ایسے نازک دور میں انسانیت کی تعمیر کی انکے اندر سے برائیوں کو دور کیا انکے دلوں کو صاف کیا امن و محبت کا سبق دیا اور بھائی چارگی کی تعلیم دی، انسانیت جب محمد عربی کے طریقے پر عمل پیرا ہوگی تب کامیابی ملے گی اور ہمارا معاشرہ صالح ہوگا ہم لوگوں کے دکھ درد میں شریک ہوں اور اللہ کی عبادت کرنے والے بنیں، اور اپنے ایمان کو مضبوط بنائیں۔ پروگرام سے صدر جلسہ مولانا عبدالماجد قاسمی اور قاضی شہر جناب مولانا عبدالرحمٰن صاحب قاسمی نے بھی خطاب کیا، ناظم جلسہ مولانا فضل رب قاسمی صاحب اور محمد ثانی سلمہ نے نعت پاک کا نذرانہ پیش کیا، مولانا عبدالواجد قاسمی کی تلاوت سے جلسے کا آغاز ہوا، اس موقع پر حافظ محمد حسان الحق ہے مولانا خالد قاسمی حافظ محمد سیف الاسلام مدنی جناب قاری محمد ہارون صاحب سٹی جناب قاری عبدالحکیم صاحب جناب شیخ محمد صاحب حافظ محمد اسد صاحب ڈیرہ پور جناب آزاد بھائی پکھرایاں مولانا مصطفیٰ صاحب جناب متین صاحب خواص طور سے شریک رہے۔

یکم ستمبر کو ایم ایل اے نتیش رانے نے احمد نگر میں مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز تقریر کی اور مساجد میں گھس کر جان سے مارنے کی دھمکیاں بھی دی۔ چونکہ ابھی تک اس کے خلاف کوئی قانونی کاروائی نہیں ہوئی اور نہ ہی اسے گرفتار کیا گیا، ایسی صورت میں جلگاؤں ضلع ایکتا سنگھٹنا کے ذریعہ بروز جمعہ ٦ ستمبر کو دوپہر 12 بجے سے 13 بجے تک جلگاؤں کلکٹریٹ آفس کے باہر احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ (عقیل خان بیاولی، جلگاؤں)

الخیر گروپ ہنگولی کی جانب سے مفت طبی کیمپ کا کامیاب انعقاد

ہنگولی:6/ستمبر (صباءفردوس) ہنگولی ضلع میں 31 اگست کی رات سے موسلا دھار بارش ہوئی ہے رہائشی علاقوں میں بڑی تعداد میں گھریلو سامان اور تجارتی اداروں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ اور بہت سے لوگوں کی روزی روٹی ختم ہو چکی ہے۔ اسی تباہ کن ہنگامی ماحول میں الخیر گروپ ہنگولی نے شروع دن سے ہی سیلاب سے متاثر لوگوں کی امداد کرنی شروع کر دی ہے اُن کے کھانے کا اور رہائش کا انتظام الخیر گروپ کے ممبران نے بخوبی کیا اس طوفانی بارش سے متاثر کن ضرورت مند لوگوں تک کھانے کے ساتھ ساتھ medicine بھی اُن تک پہنچائی گئی اور طبّی امداد بھی فراہم کی گئی شروع دن سے ہی الخیر گروپ کے ممبران نے خود علاقوں میں گھر گھر جا کر سب کی احوال پرسیش کی مزید بتاریخ 4 ستمبر کو الخیر کے ممبران نے شہرِ ہنگولی میں بڑے پیمانے پر مفت طبی کیمپ کا انعقاد کیا جس میں شہر کے سیول ہاسپٹل کے ماہرین ڈاکٹرز ...ڈاکٹر اظہر دیشمکھ، ڈاکٹر بلال، ڈاکٹر توفیق، فارماسسٹ سلمان زیبی وغیرہ ماہرین طب موجود تھے علاوہ الخیر گروپ کے ممبران شیر خان، پروفیسر محمد اقبال جاوید سر، توفیق ہاشمی، انجنیر تابش ہاشمی، ایڈوکیٹ اویس، ایڈوکیٹ آصف، محمد آویز، کلیم باغبان، جاوید صاحب اور دیگر نے اس طبی کیمپ کو کامیاب بنانے میں اپنی انتھک محنت وکوشش کی۔ اللہ رب العالمین تمام ہی کی کوششوں کو بے حد قبول فرمائے آمین۔

ضلع پریشد اُردو مڈل اسکول ہیورکھیڑ میں عظیم الشان یوم اساتذہ منایا گیا

طلباء وطالبات نے آدھے دن تدریسی فرائض انجام دیئے اور چہارم کے طلبہ کا کوئز مقابلہ
طلبہ نے ننھی ننھی زبانوں سے خوداعتمادی کے ساتھ ڈاکٹر سروپلی رادھا کرشنن کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی

اکولہ: 6/ستمبر (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) اکولہ ضلع کے تلہارا تعلقہ میں واقع ہیورکھیڑ شہر کی ضلع پریشد اُردو مڈل اسکول میں ۵، ستمبر یومِ اساتذہ کی مناسبت سے عظیم الشان پروگرام کا انعقاد کر کے تقریب کو مختلف سرگرمیوں کے ساتھ منایا گیا جس کی صدارت مدرسہ ہٰذا کے سینئر مدرس عادل محمد نے فرمائی۔ پروگرام کو دو سیشن میں تقسیم کیا گیا پہلے سیشن میں جماعت ہفتم کے طلبہ نے اساتذہ کے فرائض انجام دے کر آدھے دن تک تدریسی عمل جاری رکھا۔ چہارم جماعت کے طلبہ کا ڈاکٹر سروپلی رادھا کرشنن کی حالات زندگی پر مراٹھی زبان میں کوئز اور ٹیسٹ مقابلہ کا انعقاد کیا گیا جس میں زیشان خان مصطفیٰ خان نے اوّل مقام حاصل کیا، خضرہ انجم شیخ عارف نے دوّم اور اقراء انجم عبد الرزاق نے سوّم مقام حاصل کیا۔ بعد ازاں جماعت اول تا ہفتم جماعت کے طلبہ نے اپنے اساتذہ کو تحائف پیش کر کے مبارکباد پیش کی۔ دوسرے سیشن میں ایک سٹیج پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں ڈاکٹر ذاکر نعمانی نے خصوصی شرکت کی۔ ماہین مہک نے قران مجید کی تلاوت سے پروگرام کا آغاز کیا۔ رومانہ پروین نے اپنی مترنم آواز میں نعت پاک پیش کی بعد ازاں اوّل تا ہفتم جماعت کے طلبہ نے یُوم اساتذہ کے موقع پر گیت، تقاریر، اشعار اور مکالمے کے ذریعے اپنی ننھی ننھی زبانوں سے خوداعتمادی کے ساتھ ڈاکٹر سروپلی رادھا کرشنن کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ پروگرام میں حصہ لینے والے سبھی طلباء اور اساتذہ کے فرائض انجام دینے والے طلبہ کو نقد رقم اور انعام دے کر حوصلہ افزائی کی گئی۔ اخیر میں صدر جلسہ عادل محمد نے اپنے صدارتی تقریر میں کہا کہ ملک اور معاشرے کی ترقی اساتذہ کے بغیر ناممکن ہے اور اساتذہ کا مقام ملک و معاشرہ میں بہت اہمیت رکھتا ہے۔ نظامت کے فرائض طالبہ اشنا ماہین اور عالیہ فردوس نے بحسن وخوبی انجام دی۔ پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے مدرسہ ہٰذا کے انچارج صدر مدرس غلام مصطفیٰ کی رہنمائی میں ناظم الدین خطیب، ادریس علی، عبد الماجد، ناظم خان، آصف شاہ، محمد امتیاز، محمد کلیم، راجو قریشی، عبدالحمید قریشی، آصف خان، شیخ عثمان اور اسٹاف نے پروگرام کو کامیاب بنانے کے لئے انتھک محنت کی۔

رابعہ گرلز ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج میں یوم اساتذہ

فلک پر جب چمکتا ہے ہمارے عزم کا سورج
اندھیرے خود بہ خود تاریکیوں میں ڈوب جاتے ہیں

بھیونڈی:6/ستمبر (شارف انصاری):- بھیونڈی ویورس ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر انتظام رابعہ گرلز ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج میں یوم اساتذہ تقریب منعقد کی گئی۔ اس پروگرام کی صدارت کے فرائض اسکول ھذا کے چیرمین یوسف رمضان مومن نے انجام دیا۔ مہمان خصوصی جیسمین صاحبہ تھیں۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن سے ہوا۔ یوم اساتذہ کے موقع پر مختلف عناوین پر اساتذہ نے اظہار خیال کیا۔ مہمان خصوصی جیسمین صاحبہ نے کہا کہ آج دنیا ترقی کے اوج بلند پر پہونچ چکی ہے، ستاروں پر کمندیں ڈال رہی ہے، زمین سے خزانے نکال رہی ہے، سمندر کی اتھاہ گہرائیوں میں اتر رہی ہے، فطرت کے رازہائے سربستہ کو بے نقاب کر رہی ہے، سورج کی شعاعوں کو گرفتار کر رہی ہے، فلک بوس عمارتیں بنا رہی ہے، سچ کہوں تو یہ سب آپ جیسے ہونہار اور باکمال اساتذہ کی وجہ سے ہے۔ استاذ کے بغیر انسان نہ خود کو جان سکتا اور نہ معرفتِ الٰہی کو صحیح سے پہچان سکتا۔ اس لیے ہمیں کبھی اپنے فرایض وذمہ داریوں سے غفلت نہیں برتنی چاہیے۔ ہمیں ہمیشہ اپنے نالج کو اپڈیٹ رکھنا چاہئے۔ کتابوں سے لگاؤ رکھنا چاہئے۔ صدارتی خطبہ میں اسکول ھذا کے چیرمین نے کہا یہ بچے امانت ہیں اور امانت جواب کے دائرے میں آتی ہے اور روز قیامت ہمیں اس کا جواب دینا ہوگا اسلئے اساتذہ اس مقدس پیشہ کو بحسن وخوبی انجام دیں اور مزید کہا کہ ہمارے اساتذہ لائق وفائق اور پیشہ کے تئیں مخلص وکوشاں ہیں۔ پروگرام کا اختتام صادقہ مس کے رسم شکریہ پر ہوا۔ نظامت کے فرائض شگفتہ مس نے انجام دیا۔ یوم اساتذہ کے اس مبارک موقع پر ایڈوکیٹ خیف نیاز مومن (اعزازی سکریٹری BWES) اسکول ھذا کے چیرمین مومن یوسف رمضان سوسائٹی کے دیگر اراکین نے مبارکباد دی اور اساتذہ کی خدمات کا اعتراف کیا اور ان کی حوصلہ افزائی کی۔

غالب انسٹی ٹیوٹ کے زیر اہتمام ’خواجہ حیدر علی آتش اور ان کا عہد‘ کے عنوان سے دوروزہ قومی سمینار آج سے

نئی دہلی:6/ستمبر: غالب انسٹی ٹیوٹ کے زیر اہتمام دوروزہ قومی سمینار بعنوان ’خواجہ حیدر علی آتش اور ان کا عہد‘ کا افتتاحی اجلاس آج 7/ستمبر شام چھ بجے ایوان غالب میں ہوگا۔ غالب انسٹی ٹیوٹ کے ڈائرکٹر ڈاکٹر ادریس احمد نے بتایا کہ غالب انسٹی ٹیوٹ ادب کے اہم موضوعات پر مذاکروں کا انعقاد کرتا رہتا ہے۔ خواجہ حیدر علی آتش ایک اہم موضوع ہے اور اس ادارے میں پہلی بار ان پر کوئی سمینار ہو رہا ہے۔ پروفیسر صدیق الرحمٰن قدوائی کی صدارت میں افتتاحی اجلاس منعقد ہوگا۔ سمینار کا افتتاح دہلی اردو اکادمی کے سکریٹری پروفیسر شہپر رسول کریں گے۔ کلیدی خطبہ پروفیسر احمد محفوظ صدر شعبۂ اردو جامعہ ملیہ اسلامیہ پیش کریں گے۔ دوسرے روز 8/ستمبر کو صبح 10 بجے سے شام 5 بجے تک چار ادبی اجلاس منعقد ہوں گے جن کے صدور پروفیسر اختر مہدی، پروفیسر وہاج الدین علوی، ڈاکٹر خالد علوی اور پروفیسر معین الدین جینابڑے ہوں گے۔ جن مقالہ نگاروں کی شرکت متوقع ہے ان کے نام اس طرح ہیں: پروفیسر شریف حسین قاسمی، پروفیسر نسیم احمد، پروفیسر عراق رضا زیدی، پروفیسر علیم اشرف، پروفیسر خواجہ محمد اکرام الدین، پروفیسر کوثر مظہری، پروفیسر سید کلیم اصغر، ڈاکٹر امتیاز احمد، ڈاکٹر مشتاق صدف، ڈاکٹر علی اکبر شاہ، ڈاکٹر عمیر منظر، ڈاکٹر سبط حسن نقوی، ڈاکٹر محمد مقیم، ڈاکٹر سفینہ، ڈاکٹر ابراہیم افسر، ڈاکٹر عبدالباری، ڈاکٹر امیر حمزہ، ڈاکٹر شاداب شمیم۔ سمینار کی علمی افادیت کے پیش نظر کثیر تعداد میں لوگوں کی شرکت متوقع ہے۔

مسودہ قانون پرامن اسمبلی کے حق کے لیے خطرہ ہے۔ ایچ آر سی پی

بلوچستان۔6/ ستمبر۔ایم این این۔انسانی حقوق کمیشن برائے پاکستان نے خبردار کیا ہے کہ پاکستان سینیٹ میں متعارف کرایا گیا نیا مسودہ قانون پرامن اسمبلی کی آزادی کے حق کی خلاف ورزی ہے۔ پاکستان کے انسانی حقوق کمیشن (ایچ آر سی پی) نے حال ہی میں پاکستان کی قومی اسمبلی میں پیش کیے گئے ایک مسودہ قانون پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے جو ضلع مجسٹریٹس کو اسلام آباد میں امن عامہ سمیت مختلف بنیادوں پر عوامی اجتماعات پر پابندی لگانے کا اختیار دے گا۔ ایچ آر سی پی نے متنبہ کیا کہ اگر یہ قانون منظور ہوا تو پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 16 کے تحت پرامن اسمبلی کے آئینی حق کی خلاف ورزی ہوگی۔ مجوزہ قانون نہ صرف ضلعی مجسٹریٹس کو عوامی اجتماعات پر پابندی لگانے کا اختیار دیتا ہے بلکہ مظاہرین کے خلاف طاقت کے استعمال اور گرفتاریوں کی بھی اجازت دیتا ہے جو اس طرح کے احکامات کی تعمیل میں ناکام رہتے ہیں۔ ایچ آر سی پی کو خدشہ ہے کہ یہ ایک خطرناک نظیر قائم کر سکتا ہے، جس سے ریاست اختلاف رائے کو دبانے اور اپوزیشن جماعتوں کے ساتھ ساتھ انسانی حقوق کے کارکنوں کو حکومت کی طرف سے متنازع سمجھے جانے والے مسائل کو حل کرنے کے قابل بنائے گی۔ یہ پیش رفت پاکستان، خاص طور پر بلوچستان میں شہری آزادیوں پر بڑھتی ہوئی پابندیوں کے پس منظر میں سامنے آئی ہے۔ صوبہ طویل عرصے سے سخت حفاظتی اقدامات کی توجہ کا مرکز رہا ہے، جہاں عوامی اجتماعات کو اکثر حکام کی جانب سے سخت ردعمل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بلوچستان میں کارکنوں اور سیاسی گروپوں کو بارہا کریک ڈاؤن کا سامنا کرنا پڑا ہے، جس میں آزادی اظہار اور اجتماع پر پابندیاں عام ہیں۔ ایچ آر سی پی نے خدشات کا اظہار کیا ہے کہ نیا مسودہ قانون نہ صرف اسلام آباد بلکہ پورے ملک میں ان مسائل کو مزید بڑھا سکتا ہے، خاص طور پر بلوچستان جیسے خطوں میں جہاں پہلے سے ہی کشیدگی پائی جاتی ہے۔ ایچ آر سی پی قائمہ کمیٹی برائے قانون وانصاف پر زور دے رہا ہے کہ وہ اس مسودہ قانون کو مسترد کر دے، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ یہ پاکستان میں جمہوری آزادیوں اور پرامن احتجاج کے حق کے لیے ایک اہم خطرہ ہے۔

چین کی پولر سلک روڈ آزادی، ماحولیات اور انسانی حقوق کے لیے خطرہ

بیجنگ۔ 6/ستمبر۔ ایم این این۔ آرکٹک میں چین کی شمولیت، جسے اکثر ”پولر سلک روڈ“ کہا جاتا ہے، علاقائی سالمیت، موسمیاتی تبدیلی، مقامی لوگوں کے حقوق، اور مجموعی ماحول پر اس کے اثرات کے بارے میں تشویش پیدا کرتا ہے۔ آرکٹک تحقیق پر بیجنگ کا اثر متعصّبانہ نتائج کا باعث بن سکتا ہے جو اس کے آرکٹک منصوبوں کی حمایت کرتے ہیں، کیونکہ یہ محققین کو فراخدلی سے گرانٹس اور مراعات فراہم کرتا ہے۔ گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کو کم کرنے کے لیے چین کا قومی سطح پر طے شدہ تعاون (NDC) پیرس معاہدے کے اہداف کو پورا کرنے کے لیے ناکافی ہے، اور اس نے ناکامی کے خطرے کی وجہ سے مزید مہتواکانکشی اہداف کا عزم نہیں کیا ہے۔ گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کے طور پر پی آر سی کا کردار اور آرکٹک میں نکالنے والی صنعتوں میں اس کی سرمایہ کاری خطے میں ماحولیاتی مسائل بشمول موسمیاتی تبدیلی اور آلودگی میں معاون ہے۔

چین کا اقتصادی جبر جانچ پڑتال اور ناراضگی کو جنم دیتی ہے۔ امریکی حکام

واشنگٹن ۔ 6/ستمبر۔ ایم این این۔ جمعرات کو امریکی صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ کے دو سینئر عہدیداروں نے بیجنگ کو اقتصادی، دفاعی اور دیگر محاذوں پر عالمی سطح پر زبردستی کے رویے پر تنقید کا نشانہ بنایا، اور پیچھے دھکیلنے کی ان کی وسیع پیمانے پر کوششوں پر تبادلہ خیال کیا۔ چین میں امریکہ کے سفیر، سفیر نکولس برنز، نے اسکاربورو شوال میں ہونے والے ایک واقعے میں، دوسرے تھامس شوال، سبینا شوال میں فلپائن کو دھمکانے کے لیے چین کی حکومت کی طرف سے انتہائی غلط کوششوں پر روشنی ڈالی، جو کہ پچھلے مہینے میں صرف تین واقعات کا نام ہے۔ ایکونگ برنز، جوز فرنانڈیز، اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ کے انڈر سیکریٹری برائے اقتصادی ترقی، توانائی اور ماحول بھی ہیں، نے کہا کہ چین کو اس وقت زیادہ جانچ پڑتال اور مزاحمت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جب اس نے چھوٹے ممالک کو معاشی طور پر مجبور کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر تجارتی اور جغرافیائی سیاسی فائدہ اٹھایا، یہاں تک کہ وہ دباؤ میں بہت ماہر ہے۔ جمعرات کو ایک الگ تقریب میں خطاب کرتے ہوئے، فرنانڈیز نے چین کے معاشی پٹھوں میں لچک کا مقابلہ کرنے کی کوششوں میں فتح کا اعلان کرنے سے روک دیا۔ لیکن انہوں نے کہا کہ واشنگٹن نے دباؤ میں آنے والے ممالک کی مدد کے لیے ایک پلے بک بنائی ہے۔ ایک سابق کارپوریٹ وکیل فرنینڈ یز نے کہا، ”بیجنگ اس اقتصادی جبر کی حکمت عملی کا ایک بہترین پریکٹیشنر ہے۔ زبردستی کا خطرہ اکثر ممالک کو خودمختار فیصلے کرنے سے روکنے کے لیے کافی ہوتا ہے جو پہلے [چین] کو پریشان کر سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بیجنگ نے معاشی جبر پر اپنا ہاتھ بڑھایا ہے۔ وہ ہر علاقے میں کر رہے ہیں۔ وہ یہ بہت سارے مسائل پر کر رہے ہیں اور بہت سی معیشتیں یہ سمجھ رہی ہیں کہ کراس بالوں میں اترنے سے بچنے کے لیے کوئی محفوظ جگہ نہیں ہے جس میں آپ رہ سکتے ہیں۔ جیسا کہ امریکی انتخابات قریب آ رہے ہیں، فرنینڈز نے نوٹ کیا کہ اس بات کی کوئی گارنٹی نہیں ہے کہ محکمہ خارجہ میں کام کرنے والی ان کی چھ افراد پر مشتمل اینٹی جبر یونٹ نومبر میں زندہ رہے گی۔ سابق صدر اور 2024 کے ریپبلکن امیدوار ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک ”امریکہ۔ سب سے پہلے“ پلیٹ فارم پر مہم چلائی ہے جو اکثر عالمی مصروفیت سے گریز کرتا ہے۔ ”ہم سب خطرے کو تسلیم کرتے ہیں۔ اس میں سے بہت کچھ پھانسی کے بارے میں ہے۔ خطرے سے نمٹنے کے بجائے اس کی تشخیص کرنا آسان ہے، اور مجھے لگتا ہے کہ ہم اسے کامیابی سے حل کرنے میں کامیاب رہے ہیں۔

تائیوان کے صدر نے چین کے ساتھ کشیدگی کے درمیان بحریہ کی حمایت کا اعادہ کیا

تائی پے۔6/ستمبر۔ایم این این۔تائیوان کے صدر لائی چنگ تے نے آبنائے تائیوان میں جنگی طور پر تیار جنگی جہاز پر ملاحوں کے لیے حکومتی حمایت کی توثیق کی، چین کے ساتھ بڑھتے ہوئے تناؤ کے دوران اتحاد پر زور دیا۔ لائی، جسے بیجنگ کی طرف سے ایک علیحدگی پسند کے طور پر دیکھا جاتا ہے، نے ماگونگ اڈے پر تائیوان کے تعمیر کردہ جنگی جہاز چینگ ہو پر سوار افسران سے خطاب کیا اور بحریہ کی حمایت کو یقینی بنایا۔ اپنے دورے کے دوران، ایک لائیو RIM-66 سٹینڈرڈ میزائل جہاز کے کمان پر تیار کھڑا تھا کیونکہ لائی نے فوجی ہتھیاروں کو مزید بہتر بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔

پاکستان میں کانگو وائرس کے مزید دو معاملے سامنے آئے

کوئٹہ۔ 6/ستمبر۔ ایم این این۔ محکمہ صحت کے حکام نے جمعرات کو کوئٹہ اور لورالائی کے اضلاع میں کانگو وائرس کے دو اضافی کیسز کی تصدیق کی، جس کے بعد رواں سال بلوچستان میں انفیکشنز کی مجموعی تعداد 26 ہوگئی۔ تازہ ترین مریضوں، کوئٹہ سے تعلق رکھنے والے 55 سالہ عبدالحمید اور لورالائی سے تعلق رکھنے والے 60 سالہ خان محمد کو خصوصی علاج کے لیے فاطمہ جناح چیسٹ اینڈ ٹی بی اسپتال کے آئسولیشن وارڈ میں رکھا گیا ہے۔ ہسپتال کے ذرائع نے بڑھتے ہوئے خدشات کو نوٹ کیا کیونکہ وائرس نے پہلے ہی 2024 میں پانچ جانیں لے لی ہیں، جن میں سب سے حالیہ موت 16 اگست کو کوئٹہ میں ہوئی تھی۔ کیسوں کی بڑھتی ہوئی تعداد نے طبی پیشہ ور افراد کو تشویش میں مبتلا کر دیا ہے، جو اب عوام پر زور دے رہے ہیں کہ وہ مزید پھیلاؤ کو روکنے کے لیے سنجیدگی سے احتیاط کریں۔ ڈاکٹر شیریں خان، ایک سرکردہ چیسٹ فزیشن، نے اس وائرس کے بارے میں عوامی بیداری کی اہمیت پر زور دیا، جسے سرکاری طور پر کریمین کانگو ہیمرجک فیور کہا جاتا ہے۔ یہ وائرس صحت عامہ کو ایک اہم خطرہ لاحق ہے، اور احتیاطی اقدامات ضروری ہیں۔ لوگوں کو مویشیوں سے براہ راست رابطے سے گریز کرنا چاہیے، کیڑے مارنے والے مادوں کا استعمال کرنا چاہیے، اور خاص طور پر دیہی علاقوں میں حفاظتی لباس پہننا چاہیے۔ ڈاکٹر خان نے جانوروں کے ساتھ کام کرنے والے افراد میں چوکسی کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی، کیونکہ یہ وائرس بنیادی طور پر مویشیوں میں پائے جانے والے ٹکڑوں کے ذریعے منتقل ہوتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ”بروقت تشخیص اور تنہائی مزید منتقلی کو روکنے اور کمیونٹی کی حفاظت کے لیے کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔“ بلوچستان کے محکمہ صحت نے وائرس پر قابو پانے کے لیے کوششیں تیز کر دی ہیں اور رہائشیوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ محتاط رہیں، علامات کی فوری اطلاع دیں۔

جرمنی نے چین میں مشتبہ دھوکہ دہی کے سبب کاربن کریڈٹ کو مسترد کر دیا

برلن۔ 6/ستمبر۔ ایم این این۔ جرمنی کی ماحولیاتی ایجنسی نے جمعہ کو تیل کمپنیوں کی جانب سے 000,215 ٹن کاربن کے اخراج کے لیے کاربن کریڈٹ کو مسترد کرنے کا اعلان کیا۔ یہ فیصلہ چین میں آب وہوا کے منصوبوں سے متعلق مشتبہ دھوکہ دہی کے بعد کیا گیا ہے، جس کا مقصد کمپنیوں کو یورپی یونین کے گرین ہاؤس گیس میں کمی کے اہداف کو پورا کرنے میں مدد فراہم کرنا ہے۔ عام طور پر، کمپنیاں پلانٹ پر مبنی بائیو ایندھن یا ”اپ اسٹریم ایمیشن ریڈکشن“ پروجیکٹس کا استعمال کرتے ہوئے تعمیل کرتی ہیں۔ ان اقدامات نے تیل کی پیداوار کے دوران اخراج کو کم کیا، لیکن ایجنسی نے کاربن کریڈٹ کے لیے چین کی مالی اعانت سے چلنے والے آٹھ منصوبوں میں بے ضابطگیاں دریافت کیں۔ ان منصوبوں کے وجود اور معیارات کے بارے میں شکوک وشبہات ایک سال قبل پیدا ہوئے تھے، جس سے بائیو فیول پروڈیوسروں کی جانب سے تنقید کی گئی تھی۔ 21 منصوبوں میں سے صرف پانچ کو مکمل منظوری ملی ہے۔ مالیاتی اثر ابھی تک واضح نہیں ہے، حالانکہ ایندھن کی زیادہ قیمتوں کا امکان ہے۔

شہنشاہ گیورائی کا عرس مبارک بحسن وخوبی اختتام پذیر

گیورائی:6/ستمبر (پریس ریلیز) ملک عزیز ہندوستان میں اسلام کی بہاریں اولیائے کرام کے دم قدم سے قائم ہیں۔ یہ مقدس گروہ جہاں بھی تشریف لے گئے اسلام کی شمع روشن کرتے گئے۔ ان کے گفتار وکردار سے لوگ گرویدہ ہو کر ان کے قریب ہوئے۔ سرزمین مہاراشٹر کے ضلع بیڑ کے تعلقہ گیورائی میں شہنشاہ گیورائی، شیخ المشائخ سیدنا حضرت سید الشاہ نظام الدین چشتی قدس سرہ کا مزار پُرانوار ہے، جن کا روحانی فیضان جاری وساری ہے۔ بتاریخ 4 ستمبر 2024ء 29 صفر المظفر 1446 بروز بدھ آپ کا عرس مبارک نہایت تزک واحتشام سے منایا گیا۔ پروگرام کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔ بعد نماز عصر غسل مزار شریف، بعد نماز مغرب شہر کا گشت بشکل جلوس، بعد نماز عشاء درگاہ مسجد مومن پورہ گیورائی میں خلیفۂ حضور خطیب اعظم، استاذ الاساتذہ حضرت علامہ ومولانا سید شبیر احمد صاحب اشرفی (ناظم اعلی دارالعلوم نظامیہ رضویہ گیورائی) و حضرت حافظ وقاری مولانا ضیاء احمد صاحب قادری کے عمدہ خطابات ہوئے۔ بعدہ صلوٰۃ وسلام اور فاتحہ خوانی ہوئی اور رقت انگیز دعا پر پروگرام کا اختتام ہوا۔ بعدہ لنگر نظام الدین سے سب کی ضیافت کی گئی۔ شرکاء میں شہریان کے علاوہ ماہر علم وتدریس وقلم حضرت علامہ ومولانا رہبر صاحب شرف جامعی، صدر المدرسین دارالعلوم نظامیہ رضویہ، حضرت مولانا ذاکر حسین رضوی، حضرت حافظ وقاری مسیح الرحمٰن نظامی، حضرت حافظ وقاری توصیف رضوی، حضرت حافظ وقاری توفیق رضوی قاضئ شہر گیورائی صاحبان قابل ذکر ہیں۔ یہ اطلاع محمد مدثر حسین اشرفی پورنوی نے دی۔

شیخ یونس قتل معاملے میں بیٹا ہی قاتل نکلا

دو/دیگر ملزمین بھی گرفتار، 10/ستمبر تک پولس کسٹڈی ریمانڈ

ناندیڑ: 6/ستمبر (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ شہر کے واگھی روڈ سیلاب نگر میں گزشتہ دنوں ایک ہوٹل مالک کو اس کے گھر میں ہی قتل کرنے کی واردات انجام دی گئی تھی۔ اس معاملے میں پولیس نے مقتول کے بیٹے کو ہی گرفتار کیا ہے اس کے علاوہ دیگر دو ملزمین بھی حراست میں ہے۔ تفصیلات کے مطابق شیخ یونس شیخ پاشاہ کا قتل ایک یکم ستمبر کی صبح واگھی روڈ پر واقع سیلاب نگر میں ان کے مکان میں ہوا تھا۔ اس معاملے میں چیف جوڈیشل مجسٹریٹ مسز منڈواگڑے نے تین ملزمین کو پولیس کی حراست میں چار دنوں کے لیے بھیج دیا ہے۔ یکم ستمبر کو ہوٹل مدینہ کھڑکپورہ کے مالک شیخ یونس شیخ پاشا عمر 45 سال کی لاش واگھی روڈ پر واقع ان کی عمارت کے عقب سے ملی تھی۔ سب سے پہلے لاش کو ان کے بیٹے نے دیکھا تھا اور اس کی اطلاع پولیس کو دی تھی۔ اس معاملے میں پولیس نے ابتدا میں نامعلوم افراد کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کیا تھا۔ پولیس کو اس واقعے سے منسلک سی سی ٹی وی فوٹیج اور دیگر تصاویر واضح طور پر نظر نہیں آرہی تھی اس لیے پولیس کے لیے اس کیس کو حل کرنا بڑا چیلنج ہوگیا تھا لیکن پولیس نے کافی محنت کرتے ہوئے اس معاملے میں ملوث شیخ پاشاہ کے بیٹے کو گرفتار کرلیا ہے۔ اسکے علاوہ دیگر دو ملزمین کو بھی گرفتار کیا گیا۔ ان ملزمان کے نام شیخ یاسر عرفات شیخ یونس عمر 24 سال ساکن دولہے شاہ رحمان نگر واگھی روڈ، اس کا رشتہ دار شیخ امجد شیخ صاحب 24 سال اور یوگی شواجی نکم عمر 24 سال ہے۔ پولیس نے تین ملزمین کو آج عدالت نے پیش کیا جس کے بعد جج منڈواڑے نے تینوں ملزمین کو چار دن یعنی 10 ستمبر تک پولیس کی حراست میں بھیج دیا ہے۔

مراٹھواڑہ بٹالین میں 53 سپاہیوں کے لیے 23/ستمبر کو بھرتی

پربھنی: 6/ستمبر (ورق تازہ نیوز) مراٹھواڑہ انوائرمنٹ بٹالین 136 انفنٹری بٹالین ٹی اے ایکو، مہار (MoEF اور CC) اور سابق فوجی اور سابق خواتین ملازمین (بشمول قبل از وقت ریٹائرمنٹ) مہاراشٹر اسٹیٹ فارسٹ ڈیپارٹمنٹ کے چھترپتی سنبھاجی 238 میں ستمبر 2024 میں یہاں 53 آسامیوں کے لیے بھرتی مہم کا انعقاد کیا گیا ہے۔ اس میں، 136 انفنٹری بٹالین ٹی اے ایکو، مہار 23 سے 28 ستمبر 2024 تک س اورنگ آباد ملٹری کینٹ میں سابق فوجیوں اور سابق خواتین اہلکاروں (بشمول خواتین) کے لیے بھرتی مہم چلا رہی ہے۔ (MOEF اور CC) اور ریاستی محکمہ جنگلات ریٹائرڈ 136 انفنٹری بٹالین Mahar، ICAU TA تمام اہل امیدوار 23 ستمبر کو شام 5:30 بجے شیڈول کے مطابق اورنگ آباد ملٹری کینٹ میں جسمانی فٹنس ٹیسٹ کے لیے حاضر ہو رہے ہیں۔ اس میں امیدوار مہاراشٹر کا رہائشی ہونا چاہیے۔ نیز، اسے ملک میں کہیں بھی نوکری کے لیے جانے کے لیے تیار ہونا چاہیے۔ یہ بھرتی اورنگ آباد کے کنٹونمنٹ علاقے میں ہوگی، کل 53 آسامیوں کے لیے بھرتی کا اہتمام کیا گیا ہے، یعنی سپاہی (جی ڈی) 42، کلرک 6، ہاؤس کیپر، لوہار، میس کیپر، کاریگر اور اسٹیورڈ۔

136 انفنٹری بٹالین MaharEco, TA میں بھرتی کے لیے اہلیت کی شرائط درج ذیل ہیں، MoEF اور CC اور مہاراشٹر اسٹیٹ فارسٹ ڈیپارٹمنٹ کے سابق فوجیوں، سابق خواتین ملازمین (بشمول قبل از وقت ریٹائر ہونے والے) کے لیے عمر کی کوئی کم از کم حد نہیں ہے۔ تاہم، یہ ریٹائرمنٹ/ ڈسچارج کی تاریخ سے پانچ سال کے اندر ہونا چاہیے۔ سابق فوجی (یا) 50 سال کی عمر تک خدمات انجام دے سکتے ہیں۔ طبی زمرے میں شکل-1 (شکل-1)، مطابق ہونا چاہیے۔ سابق فوجی (صرف پنشنرز) اور سابق خواتین ایم او ای ایف اور سی سی اور مہاراشٹر اسٹیٹ فارسٹ ڈیپارٹمنٹ کے ملازمین نے ایم او ای ایف اور سی سی اور مہاراشٹر اسٹیٹ فارسٹ ڈیپارٹمنٹ میں کم از کم 20 سال خدمات انجام دی ہوں۔ نیز یہ ریٹائرمنٹ/ ڈسچارج کی تاریخ سے پانچ سال کے اندر ہونا چاہئے۔ اس کی اونچائی 160 سینٹی میٹر ہے۔ (گورکھوں، گڑھوالیوں اور آسامیوں کے معاملے میں 152 سینٹی میٹر)۔ ایم او ای ایف اور سی سی اور ریاستی محکمہ جنگلات کی سابق خواتین ملازمین کے لیے 150 سینٹی میٹر۔ اور سابق فوجیوں کے لیے وزن کم از کم 50 کلوگرام، خواتین سابق فوجیوں کے لیے کم از کم 42 کلوگرام ہونا چاہیے۔ سابق فوجیوں کے لیے سینہ 82 سینٹی میٹر۔ (توسیع 5 سینٹی میٹر) اور خواتین 05 سینٹی میٹر۔ سینے کو بڑھانے کے قابل ہونا چاہئے۔ جسمانی فٹنس ٹیسٹ میں مردوں کے لیے 1.6 کلومیٹر۔ مخصوص وقت کے اندر چلتے ہوئے خندق کے اس پار 8 سے 9 فٹ چھلانگ لگانے کے قابل ہونا چاہیے۔ پل اپس میں خود کو اوپر کھینچنے کے قابل ہونا چاہیے۔ رکاوٹوں کے ساتھ ساتھ بلند پلیٹ فارم پر چلنے کے قابل ہونا چاہیے۔ مینجمنٹ اور میڈیکل ٹیسٹ سابق خواتین کے لیے انٹرویو، جنگلات سے متعلق سرگرمیوں اور خواتین امیدواروں کے لیے نرسری کی مہارت کے ٹیسٹ کے ذریعے لیا جائے گا۔ پنشن کی ادائیگی کا آرڈر، ڈسچارج بک، حالیہ پاسپورٹ سائز کی رنگین تصویروں کی آٹھ کاپیاں، تعلیمی سرٹیفکیٹ، رہائش کا سرٹیفکیٹ، آدھار کارڈ ساتھ رکھنا چاہیے۔ امیدوار طبی لحاظ سے فٹ ہونا چاہیے۔ منتخب امیدواروں کو طبی معائنے سے گزرنا ہوگا اور شارٹ لسٹ کیے گئے امیدواروں کا فزیکل ٹیسٹ میں انٹرویو کیا جائے گا۔ 136 انفنٹری بٹالین TA Mahar، Eco میں پیش کی جانے والی خدمات کو کسی قابلیت کی خدمت کے طور پر نہیں سمجھا جائے گا۔ امیدواروں کو ریٹائرمنٹ تنخواہ نہیں ملے گی۔ ڈسٹرکٹ سولجر ویلفیئر آفیسر نے ایک پریس ریلیز کے ذریعے بتایا کہ انرولمنٹ خالصتاً میرٹ اور دستیاب آسامیوں کی بنیاد پر ہوگی۔

حضرت پیر برہان شہید رحمتہ اللہ علیہ کا عرس مبارک کا بڑے اہتمام سے منایا گیا

ناندیڑ (نمائندہ) 5 ستمبر، حضرت پیر برہان نگر میں ہر سال کی طرح امسال بھی صفر المظفر کے آخری بدھ کو حضرت پیر برہان شہید رحمتہ اللہ علیہ کا سات سو اٹھارہواں عرس شریف بڑے اہتمام سے منایا گیا، شہر کے مختلف مقامات سے الگ قافلوں کی شکل میں چادر چڑھانے کے لیے معتقدین کا ہجوم نظر آیا، درگاہ حضرت پیر برہان شہید رحمتہ اللہ علیہ و مسجد صالحین کے متولی جناب محمد یوسف صاحب کی راست نگرانی میں یہ سارے امور انجام دیئے گئے، اس موقع پر حضرت پیر برہان شہید رحمتہ اللہ علیہ اور مسجد صالحین کے متولی محمد یوسف صاحب نے تمام ہی دور دراز سے چادریں چڑھانے والوں سے خطاب فرمایا، اور عرس شریف کی مبارکباد پیش کیں، اور آنے والے قافلوں نے درگاہ حضرت پیر برہان شہید رحمتہ اللہ علیہ اور مسجد صالحین کے متولی کی کثرت سے گلپوشی کیں، اس موقع پر نائب متولی جناب عرفان صاحب، شیخ ایوب صاحب، شیخ اکبر صاحب، کے علاوہ محلہ پیر برہان نگر کے ساکنان کثیر تعداد میں موجود تھیں۔۔۔

کپاس کی فصل میں اچانک ڈائی بیک بیماری کے خلاف اقدامات

ناندیڑ: 6/ستمبر (ورق تازہ نیوز) موجودہ حالات میں ریاست کے کئی مقامات پر موسلا دھار بارش اور موسلا دھار بارش کی وجہ سے کپاس پر اچانک موت (پیراولٹ) کی بیماری دیکھنے میں آ رہی ہے۔ عام طور پر فصل کے پھول کے مرحلے کے ساتھ ساتھ پھلی کے پختہ ہونے کے دوران اچانک ڈی بیک زیادہ عام ہوتا ہے۔ بارشوں کے زیادہ مقدار کی وجہ سے کپاس کی فصل میں اچانک موت واقع ہوتی ہے، جب کپاس کی فصل بارش کا نشانہ بنتی ہے اور تیز بارش کے فوراً بعد زمین کی نمی اور کھڑے پانی کی وجہ سے۔ ناگہانی موت ایک بیماری ہے جس کی وجہ سے کپاس کا پودا اپنی چمک کھو دیتا ہے اور بہت پیلا اور خشک نظر آتا ہے۔ نیز اس کے بعد متاثرہ کپاس کے پھولوں کے تمام پتے نیچے کی طرف جھک جاتے ہیں یا پیلے ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ پتے، پھول اور ناپختہ پھلیاں سوکھ کر گر جاتی ہیں۔ بونڈے ناپختہ مرحلے میں کھلتے پائے جاتے ہیں۔ بیمار درخت کی جڑیں نہیں گلتی ہیں۔ ایک بیمار درخت نئی ٹہنیاں پیدا کرنے کی ضمانت دیتا ہے۔

'اراکین پارلیمنٹ کے مائک کے سوئچ پر کس کی انگلیوں کا کنٹرول ہوتا ہے؟' لوک سبھا سکریٹریٹ بھی جواب سے ناواقف

نئی دہلی: پارلیمنٹ میں کئی بار دیکھا گیا ہے کہ جب اراکین بول رہے ہوتے ہیں تو اچانک مائک بند ہو جاتا ہے۔ خصوصاً اپوزیشن پارٹیوں کے اراکین کئی بار اس تعلق سے اپنے اعتراضات ظاہر کر چکے ہیں۔ لوک سبھا میں حزب مخالف کے قائد راہل گاندھی بھی بولتے وقت مائک بند ہونے کی شکایت کئی مرتبہ کر چکے ہیں۔ ایسے میں عام لوگوں کے ذہن میں یہ سوال پیدا ہونا لازمی ہے کہ آخر 'پارلیمنٹ میں اراکین کے مائک کے سوئچ کس کی انگلیاں کنٹرول کرتی ہیں؟' دلچسپ بات یہ ہے کہ اس سوال کا جواب لوک سبھا سکریٹریٹ کے پاس بھی موجود نہیں ہے۔ دراصل لوک سبھا سکریٹریٹ کو آر ٹی آئی ایکٹ کے تحت سوال بھیجا گیا تھا جس میں جاننے کی کوشش کی گئی تھی کہ لوک سبھا اجلاس کے دوران وہاں مائیکروفون کو کنٹرول کرنے والی اتھارٹی کون ہے۔ لوک سبھا سکریٹریٹ نے اس تعلق سے تفصیلات دینے سے معذوری ظاہر کی اور سوالنامہ سنٹرل پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ (سی پی ڈبلیو ڈی) کو ٹرانسفر کر دیا۔

''مکھیا منتری یوجن دوت'' پہل کے لیے درخواستیں مطلوب

ممبئی: ناندیڑ: 6/ستمبر۔ عام شہریوں کو حکومت کی مختلف اسکیموں سے آگاہ کرنے کے لیے وزیر اعلیٰ یوجنا دوت پہل شروع کی گئی ہے۔ اس سرگرمی میں حصہ لینے کے لیے امیدواروں سے درخواستیں طلب کی جاتی ہیں۔ دلچسپی رکھنے والے امیدواروں سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ ویب سائٹ www.mahayojanadoot.org پر رجسٹر ہوں۔ چیف منسٹر یوجن دوت پہل حکومت مہاراشٹر کے ڈائریکٹوریٹ جنرل آف انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز کے ذریعے لاگو کی جا رہی ہے۔ ریاست میں چھ ماہ کے لیے کل 50,000 منصوبہ سازوں کا انتخاب کیا جائے گا، شہری علاقوں میں ہر 5000 آبادی کے لیے ایک اور گرام پنچایت کی سطح کے لیے ایک۔ ان منصوبہ سازوں کو ماہانہ 10 ہزار روپے ادا کیے جائیں گے۔ یہ منصوبہ ساز شہریوں کو حکومت کی عوامی فلاحی اسکیموں کے بارے میں آگاہ کریں گے۔ اس اسکیم میں حصہ لینے کے لیے دلچسپی رکھنے والے امیدواروں کی عمر 18 سے 35 سال کے درمیان ہونی چاہیے، امیدوار کسی بھی شعبے کا گریجویٹ ہونا چاہیے، امیدوار کے پاس مہاراشٹر کا ڈومیسائل سرٹیفکیٹ ہونا چاہیے۔ امیدوار کو کمپیوٹر کا علم ہونا چاہیے۔ اس کے پاس ایک اپ ٹو ڈیٹ موبائل (سمارٹ فون) اور آدھار سے منسلک بینک اکاؤنٹ ہونا ضروری ہے۔ چیف منسٹر یوجندوت پہل کے لیے آن لائن درخواست فارم، آدھار کارڈ، ڈگری پاس کرنے کے دستاویزات/سرٹیفکیٹ وغیرہ کا ثبوت، ڈومیسائل کا ثبوت۔ (مجاز اتھارٹی کے ذریعہ جاری کردہ)، آدھار سے منسلک بینک اکاؤنٹ کا ثبوت، پاسپورٹ سائز کی تصویر، امیدوار کا انڈرٹیکنگ (آن لائن درخواست فارم کے ساتھ منسلک فارم میں) تقرری کے وقت جمع کرنا ضروری ہے۔ دلچسپی رکھنے والے امیدوار 13 ستمبر 2024 تک ویب سائٹ www.mahayojanadoot.org پر رجسٹر کر سکتے ہیں۔

مسلم نوجوان پر حملہ کی ویڈیو وائرل، 15 افراد کے خلاف مقدمہ درج

لکھنو: اتر پردیش کے پیلی بھیت (Pilibhit) میں ایک مسلمان نوجوان پر حملے کی ویڈیو وائرل ہونے کے بعد 15 افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ یہ واقعہ اقلیتی طبقے کے خلاف بڑھتے ہوئے تشدد کو اجاگر کرتا ہے۔ مبینہ طور پر ہندوتوا گروپوں سے وابستہ ایک ہجوم نے چنگیز خان نامی مسلم نوجوان کو بے دردی سے تشدد کا نشانہ بنایا۔ یہ واقعہ اتوار یکم ستمبر کو پورن پور تھانے کے حدود میں بانڈا چوک پر پیش ا?یا، جس کی اطلاع خان کی والدہ نے شکایت میں دی۔ رپورٹس کے مطابق، خان کو ایک مخصوص جگہ پر بلا کر حملہ کیا گیا، جس میں بجرنگ دل کے کارکن شامل تھے، جن کی قیادت سنجے مشرا کر رہے تھے۔ حملہ ا?وروں نے خان کو قریبی جنگل میں لے جا کر قتل کرنے کی کوشش کی۔ سوشل میڈیا پر سامنے آنے والی ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ ایک گروپ خان کو سڑک پر گھسیٹتے ہوئے بری طرح پیٹ رہا ہے۔ خان کی والدہ نے الزام لگایا کہ ان کے بیٹے کو یوپی 112 پولیس کی گاڑی نے موقع پر پہنچ کر بچایا۔ ایف آئی آر کے مطابق حملہ آوروں نے پولیس کے ساتھ بھی بدتمیزی کی۔ اس واقعے کے بعد شدید عوامی احتجاج ہوا، اور مسلم علماء نے مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔

مہنگائی نے تہوار کے رنگ پھیکا اور بی جے پی حکومت نے عام آدمی کا جینا مشکل کر دیا: الکالامبا

بی جے پی حکومت میں خواتین محفوظ نہیں: ورشا گائیکواڑ

ممبئی: تہواروں کا موسم ا?چکا ہے اور مہنگائی آسمان چھو رہی ہے۔ اس مہنگائی نے عام لوگوں کے گھریلو اخراجات کے حساب و کتاب کو بگاڑ دیا ہے۔ پٹرول، ڈیزل، گیس، سبزیوں، غذائی اجناس کی قیمتوں میں زبردست اضافہ کی وجہ سے خواتین کے لیے گھر چلانا مشکل ہو گیا ہے۔ بی جے پی انتخابات سے پہلے مہنگائی کم کرنے کا وعدہ کر کے خواتین کو دھوکہ دیتی ہے۔ مہنگائی کے باعث تہواروں اور تقریبات کے رنگ پھیکے پڑ گئے ہیں۔ مہیلا کانگریس کی قومی صدر الکا لامبا نے مطلع کیا ہے کہ مہیلا کانگریس بی جے پی حکومت کو بیدار کرنے کے لیے ریاست بھر میں 'خرچے پہ چرچا' مہم چلانے جا رہی ہے کیونکہ عوام اس مہنگائی سے پریشان ہیں۔ تلک بھون میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے الکا لامبا نے بی جے پی حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس نے اقتدار میں آنے پر ہر غریب خاتون کے کھاتے میں ہر سال ایک لاکھ روپے دینے کا وعدہ کیا تھا، مگر مرکز میں کانگریس کی حکومت نہیں آئی۔ تلنگانہ میں کانگریس حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد ہر ماہ خواتین کے بینک کھاتوں میں 2500 روپے، کرناٹک میں 2000 اور ہماچل پردیش میں 1500 روپے جمع کیے جا رہے ہیں۔ کانگریس کی حکومت آتے ہی خواتین کے لیے مہالکشمی یوجنا شروع کی گئی تھی، لیکن مہاراشٹر میں بی جے پی کی مخلوط حکومت نے انتخابات سے پہلے 'لاڈکی بہین' یوجنا شروع کی ہے۔ بینکوں نے کئی خواتین کے کھاتوں سے پیسے یہ بہانہ بنا کر نکال لیے ہیں کہ بینک اکاؤنٹ میں بیلنس نہیں ہے۔ ایک شخص نے بیوی کے نام 30 درخواستیں دے کر پیسے ہڑپ لیے۔ اس سکیم کے اشتہارات پر سرکاری خزانے سے کروڑوں روپے کا نقصان ہو رہا ہے۔ الکا لامبا نے کہا کہ مہنگائی کے معاملے پر بی جے پی حکومت کو جگانے کے لیے ہم نے خالی تھالی بجا کر 'خرچے پر چرچا' مہم شروع کی ہے۔ الکا لامبا نے کہا کہ یہ مہم 288 حلقوں کے تمام گاؤں تک جائے گی اور آج ممبئی کے ورسوا اور چیمبور اسمبلی حلقوں سے اس کی شروعات کی جائے گی۔ اس موقع پر ممبئی کانگریس کی صدر ایم پی ورشا گائیکواڑ نے کہا کہ اس وقت مہنگائی اور خواتین کی حفاظت کے مسائل بہت اہم ہیں۔ مہنگائی نے خواتین کے لیے گھر چلانا مشکل کر دیا ہے۔ خواتین کی حفاظت کا مسئلہ بھی سنگین ہو گیا ہے۔ بی جے پی حکومت میں خواتین محفوظ نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مہیلا کانگریس بی جے پی حکومت کے خلاف آواز اٹھائے گی اور 'خرچے پر چرچا' مہم کو گھر گھر تک پہنچائے گی۔ اس پریس کانفرنس میں مہیلا کانگریس کی ریاستی صدر سندھیا سوالاکھے، ممبئی مہیلا کانگریس کی صدر انیشا باگل، بھاو?نا جین اور مہیلا کانگریس کی دیگر عہدیداران موجود تھیں۔

مکان برائے فروخت

ناندیڑ شہر کے لیبر کالونی کے علاقے میں واقع مکان جو مسجد عمر فاروق کے قریب موجود ہے۔ اس مکان کے تمام دستاویزات کلیئر ہے۔ جس کا میونسپل کارپوریشن نمبر 279 - 8 - 1 اور H.No.279 جس کا رقبہ 50×30' 1500 اسکوائر فٹ ہے۔ خواہشمند افراد رابطہ قائم کریں۔

پروفیسر ڈاکٹر میر بشارت علی

9834153838

موظف پرنسپل

لاء کالج ناندیڑ

عبدالماجد 9545332211

عبدالرحمٰن 8999942523

زِینت جیولرس

ہمارے یہاں ہال مارک اور (916) کے زیورات ماہر کاریگر کی نگرانی میں تیار ہوتے ہیں اور سونے کے عربی و ترکی ڈیزائن کے عمدہ اور خوبصورت زیورات تیار اور آرڈر پر بھی ملتے ہیں۔

پہنا واڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ۔

Ayesha Tours
Hajj & Umrah Packages

عائشہ عمرہ ٹور کی بہترین پیشکش

17-09-2024 روانگی
07-10-2024 واپسی
1,00,000
(Saudi Airlines)

17-09-2024 روانگی
02-10-2024 واپسی
90,000

26-10-2024 روانگی
15-11-2024 واپسی
1,05,000
(Saudi Airlines)

31-10-2024 روانگی
15-11-2024 واپسی
95,000
(Saudi Airlines)

Nanded Branch: Shop No: 1, Babuseth Complex Railway Station Road, Nanded -431601

9822725003

Mohammed Noor Ahmed
9922263786

कामासाठी मुले पाहिजे

आमच्या दुकानात कामासाठी खालील जागा भरणे आहे.

* मार्केटींगसाठी	३ जागा
* दुकानात कामासाठी	५ जागा
* ईलेक्ट्रॉनिक कामासाठी	३ जागा

मार्केटींगसाठी मोटार सायकल स्वताची राहील त्याला प्रथम संधी राहील.

मराठवाडा स्केल्स अनलिमिटेड

ईतवारा बाजार, केली मार्केट, हनुमान मंदिर समोर, नांदेड.

9403004477

اعلان عام

میرے موکل محمد یاسر ولد محمد ادریس ویرانی ساکن سائی نگر، ناندیڑ میفکو، ناندیڑ کی دی گئی معلومات اور اختیارات کی بنیاد پر دائر مقدمہ شائع کیا جا رہا ہے کہ ہمارے موکل نمبر 1) محمد غوث محمد اسماعیل۔ (2) خلیل احمد ولد محبوب احمد قریشی۔ (3) رضوان شیخ ولد جعفر شیخ (4) محمد منیر الدین ولد محمد خواجہ نے ملکر حاجی عبدالرشید حاجی محمد حسین قندھاری سے زراعتی اراضی گٹ نمبر 13/2(A)، 13(B)، 13(C)، اور 13(D) موضع محلہ جا، تعلقہ ضلع ناندیڑ، واقع 8 ہیکٹر 53R سے 8 ایکڑ اراضی جس کا حدود اربع مغرب میں مذکورہ زمین کا بقیہ حصہ، جنوب میں برہم پوری، محلہ جا، شمال کی جانب راستہ جو ریلوے لائین سے متصل ہے۔ زمین کی مقررہ رقم ادا کر کے لین دین کا معائنہ مکمل کر لیا گیا تھا۔ جو کہ بیانہ رقم کی ادائیگی پر بہ اتفاق طئے ہوا تھا۔ جو مورخہ 18 فروری 2009 کی سودہ چھٹی معہ حوالگی طئے ہوئی تھی۔

مذکورہ بالا قرار نامہ مورخہ 18-02-2009 میرے موکل معہ چار شراکت داران کے ساتھ خریداری کے معاہدہ کے کل رقبے میں 9 ایکڑ 28 گنٹے کئے جانے پر حاجی عبدالرشید ولد حاجی محمد حسین قندھاری و دیگر تمام چار شراکت داران رضامند ہو کر دستاویزات ابیا خان نے تیار کئے ہیں۔ جس کی فرینکنگ رقم 1 لاکھ 25 ہزار اور ڈی۔ ڈی۔ کی رقم 25 ہزار جو مجملہ ڈیڑھ لاکھ جمع کرتے ہوئے رجسٹری کرنے کا طئے کیا جا کر دستاویزات تیار کئے گئے۔

مذکورہ بالا تحریر کے مطابق چار شراکت داروں نے حاجی عبدالرشید و دیگر نے آپسی مفاہمت کے ساتھ میرے موکل سے حصہ کی رقم وصول کی اور اصل خریدی دستاویزات میں غلط ملط کرتے ہوئے اس کو تبدیل کرتے ہوئے میرے موکل کے والد کے نام اور بھائیوں کے نام تبدیل کر کے بناوٹی دستاویزات کر کے فرینکنگ کر دی۔ جس پر خود ان کے واپنے شراکت داروں کے نام اندراج کر دیئے ہیں۔ یہ میرے موکل کے ساتھ جعلسازی کے مترادف ہے۔ اس ضمن میں میرے موکل نے جعلسازی کے ساتھ دستاویزات تیار کرنے پر شیواجی نگر پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کروائی ہے۔ ان کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعات 420,465,466,468,47 کے مطابق مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اس معاملہ کی تفتیش مکمل کر کے الزامات کے دستاویزات فوجداری عدالت میں داخل کئے گئے ہیں۔ مندرجہ بالا فوجداری معاملہ RCC575/2012 حاجی عبدالرشید و دیگر کے خلاف مقدمہ زیر التواء ہے۔ میرے موکل کی سودہ چھٹی کے مطابق مورخہ 18 فروری 2018 تحریری طور پر ملکیت کے مالک اور قبضہ دار ہیں۔

میرے موکل کے ساتھ کی گئی مبینہ طور پر سے فریب دہی کے خلاف دیوانی عدالت میں مقدمہ نمبر 30/2012 محمد یاسر کے خلاف حاجی عبدالرشید و دیگر نے مقدمہ درج کروایا، جو زیر التواء ہے۔ متذکرہ رجسٹری نمبر 5536/2010 مورخہ 17-05-2010 کو منسوخ کرتے ہوئے موکل کو ماباقی رقم لیکر مستند رجسٹری کرا کر دیں، و متنازعہ ملکیت نا کسی کو فروخت کی جائے نہ ہی کسی دیگر کو اس کے حق سے منسوب کیا جائے۔ اس معاملے کے حسب مخالف نے دیوانی عدالت میں زیر التواء معاملہ کے باوجود ملکیت اراضی کچھ لوگوں کو فروخت کرنے کا اندازہ ہوتے ہی میرے موکل نے اس اشتہار کے ذریعہ عوام الناس کو مطلع کیا ہے کہ، مذکورہ اراضی کی خرید و فروخت سے گزیر کریں، کیونکہ اس زمین پر میرے کے حقوق محفوظ ہے۔ اس ضمن میں اعلان شائع کیا جا رہا ہے۔

شائع کردہ	معرفت
محمد یاسر ولد محمد ادریس ویرانی	ایڈوکیٹ ایشور۔ سی۔ جوندھڑے
ساکن: سائی نگر، میفکو، ناندیڑ	عقب، سنجے ہینڈلوم، کالج روڈ، شیواجی نگر، ناندیڑ
Mob:9511786976	Mob:9422170725

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا شہر کا بھروسے مند نام

کلثوم جویلرس

صرافہ بازار، ناندیڑ

KULSUM JEWELLERS

Mob: 9860871766 پروپرائٹر: محمد انیس

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111

MJ

MUSKAN JEWELLERS

مُسکان جیولرس

سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم

صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔